



ओं ततसत



یعنی

پرنو اور شری مہا گائتری کا ورنن شلوک سہت

اردو میں پدارتھ اور بھاؤ ارتھ سہت

گائتری دھاری دھارمک منشوں کے اُوپیوگی

سمپادک:- پنڈت کیلاس رام وئید بھوشن

بٹوہ تحصیل پلوامہ کشمیر

بار اول: سمی ۱۹۶۷ء قیمت ۸۵ پیسے

K.R.V.A

وشیش پرارتھنا

ہم نے بہت آیاس اور پریتن سے یہ پدارتھ اور بھاوارتھ
سہت سندھیا اوپاسنا اور پرلوک کے تتو کا ورنن سرل اور
سمان کال کی اردو ہندی بھاشا میں اسلئے یہ کاشش کیا کہ
گائیتری دھاری موکھ منتر اس کو اچھی طرح سمجھ کر اوتم لابھ
پراپت کریں اور بخوبی اس کے تتو کو جان لیں۔ کہ جب ہم لوگ تیر
بھاگ گائیتری سنسکار کے یاگ پر ہزاروں روپئے خرچ کر کے اپنے
سنتانوں کو گائیتری کا سنسکار کرتے ہیں۔ اسکا اصلی منتو کیا ہے
اور کیوں اتنا بڑا اتسو اور یگیہ کیا جاتا ہے۔ اسلئے پرارتھنا
ہے کہ ہر ایک سجن اسی اتھ سہت سندھیا کو پراپت
کر کے ایہ لوک اور پرلوک کا لابھ پراپت کریں اور اگر کبھی
کوئی غلطی ہوئی ہو، تو کرپیا انوچر پر معاف فرمادیں۔

سناتن دھرمیوں کا انوچر

وشیشر شون کیلاش

بھومکا

پراچین رشیوں منیوں نے براہمن کھشتری اور ویشیہ تینوں ورنوں کے اودھار کے لئے سندھیا اوپاسنا ویدوں کا سار نکال کر پرگھٹ کیا ہے اور لکھا ہے کہ براہمن آدی ورنوں کو پراتا مادھیان اور سایم کال میں سندھیا کرنا اوچت ہے۔ کیونکہ یہ آتما لابھ حاصل کرنے کا پہلا زینہ ہے اور اسکے بغیر منوشیہ دھارمک ترقی نہیں پا سکتا ہے۔

اسلئے مجھے سمت ١٩٧٨ بکرمی سے اس سندھیا اوپاسنا کے ارتھ سہت چھپوانے کا بہت شوق تھا۔ اخیر پر بہت تلاش کے بعد میں نے ایک گھرانے سے بہت پرانے سندھیا بھاشیہ کو حاصل کیا اور بہت عرصہ تک اس کو اچھی طرح پڑھ کر شری مہادیو جی مہاراج کی کرپا سے اسکا ترجمہ اردو میں پرگھٹ کیا۔ جس سمت کا یہ سندھیا بھاشیہ تھا اس سے آج تک ٢٢٥ سال گذر چکے ہیں۔ پد ارتھ اور بھاؤ ارتھ میں پرگھٹ کر کے شری پنڈت [illegible] شرما [illegible] سے اسکی شودھا کرائی گئی ہے۔

لکھا ہے۔ کہ [illegible] میں [illegible] کیول ایک پرلوک کا دستار ہے

اسی پرنو یعنی اوم کا وستار یا ویاکھیا تین ویدوں سے گائیتری منتر کے ۲۴ اکھشروں دوارا بہ ترتیب ذیل اخذ کیا گیا ہے یعنے اوم اسکا مبدا اور "تت سوتور وریَنیم" رگ وید کے یہ آٹھ اکھشر ہیں اور بھرگو دیوسیہ دھیمہی یجروید کے یہ آٹھ اکھشر ہیں اور دھیو یو ناہ پرچودیات سام وید کے یہ آٹھ اکھشر ہیں۔ ان تینوں ویدوں سے یہ گائیتری منتر اخذ کیا گیا ہے۔ اسلئے پرنو کا وستار وید اور ویدوں سے مہا گائیتری اور اسکی اوپاسنا یہ سندھیا اوپاسنا پرسدھ قرار دی گئی ہے۔ اسی کرکے یہ گائیتری ہماری اوپاسیہ دیوی اتھوا سرب جگت کی ماتا ہے اور صرف ماتا ہی اپنے سنتانوں کے کلیش کو دور کرنے میں سمرتھ ہے۔ دوسرا اسکے سوا کوئی بھی ہمارے دکھوں کو ناش کرنے والا نہیں ہے۔ اور نہ گائیتری کے بنا کوئی ہمارا کلیان اور اودھار کرنے والا ہے۔ اس کی اوپاسنا کرم یعنے سندھیا اوپاسنا کے بغیر کسی بھی دیوتا کی اوپاسنا سدھ نہیں ہوتی ہے اور گائیتری کا اوپاسنا کرنے والے کو پھر کسی دیوتا کی اوپاسنا کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس شکتی بھگوتی سے بڑھ کر اور کوئی دیوتا نہیں ہے۔ ذیل منتر بیان ہے۔

پرتھمم گائیتری سندھیا ہرنہ سمپوٹام

تناہ سمرتئے وید منترے سرو سدھ شچہ وندیتے

اتھرو سات دیا ہر بیتوں سمیت گائیتری منتر کا ایک لاکھ
جپ کئے بغیر کوئی بھی وید منتر سدھی دایک نہیں ہوتا ہے
اسکے لئے ظاہر ہے۔ کہ یہ گائیتری منتر ویدک ساہتیہ کی کنجی
ہے۔ اسلئے برہمن اور گائیتری کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ سچے
برہمنوں کو گائیتری کے آرادھنا سے آتم گیان و نجات رہنے پر بھی
انت کال میں اپنے آپ اسکا سمرن ہو آتا ہے۔

پونیہ کرموں دوارا برہمن یونی میں جنم ملتا ہے اور اسی
منوشیہ جنم میں گائیتری اپاسنا دوارا سب پاپ دھوکر شدھ ہوکر
آتمہ لابھ کی سدھی ہوتی ہے اور مکتی ملتی ہے۔ اسی گائیتری
کا ورنن ویدوں اور اپنشدوں اور سمرتیوں میں کیا گیا ہے بھگوت
گیتا میں اس کا ورنن کیا گیا ہے اور اسی کا اشارہ اوم تت
اکشر کہا برہم آٹھویں ادھیائے میں دیا گیا ہے اور اسی کا ورنن
سائن جی نے سمانب پنچاشکا شلوک نمبر ایک اور دو میں ورنن
کیا ہے۔ یعنی اسی آنند شدھ اوم کا جپ منوشیہ رات دن
کرتا رہتا ہے۔ بھی منس تو تنتر میں شلوک نمبر ۷ تریئی تیسرا ورلو
یعنی آپ ہی ویاپک ہوکر اکار وکار مکار تھا رگ یجر سام
کھو خواہ سواہ برہما وشنو مہیشور وغیرہ دھارن کرکے چوتھا
چوتھا نیسکار دھام جسکو تریا کہتے ہیں۔ اسکو بھی دھارن
کرتا ہوا ایشرند آپ کی استوتی کیا کرتا ہوں۔

پنچستوی میں بھی اس سندھیا اپاسنا اور گائیتری
کا ہی وستار ہے یعنی تو شلوک نمبر ا میں آتی پرکاش سروپ

کا ورنن کرتے ہوئے یہ پرارتھنا کی ہے کہ ہی ماتا بھگوتی ہمارے ہردے میں نرمل آتھمک پالوں کو اپنے تین اکھروں لینے وام کے نرنتر اشچارے جو گورناتھ دوارا اپدیش کیا گیا ہو۔ سمروتر ناش کرتے۔ چرچین تو شلوک نمبر ۲۵ اور گھنٹو شلوک نمبر ۱۳ میں کام کرودھ لوبھ آدی پاپ سموہوں کو اور آدی دیتوں آدی آتھمک ادی بھوتک سنتاپوں سے مکمت کرنے والی اور بھوگیہ پدارتھوں کو دینے والی آپ ہی ہو۔

ابھیسنو کے شلوک نمبر ۲۵ میں یہ پرارتھنا کی ہے۔ کہ آپ ہی شکھتی۔ شریر۔ آدی دیو۔ ہرنیہ گربھ۔ جیو آتما۔ گیان شکھتی کریا شکھتی۔ اندریہ شکھتی وغیرہ ہو کر اوتپتی پالن اور ناش کرتی ہو۔ یہ سب پربھاو جو اوپر کہا گیا ہے ماتا گائیتری کا ہی ہے اس لئے منوشیہ کو چاہیے کہ سب بھوگ پدارتھوں کے سمپت ہو یا رہت اپنے دھن، دولت، استری، سنتان، لابھ الٹھوا سورگ اور مکھتی پراپت کرنے کے لئے سندھیا اوپاسنا نرنتر کرتا رہے۔ یہ سندھیا اوپاسنا کرم سو کام اور نشکام دونوں پدارتھوں کو دینے والی ہے۔ تتھا یادھی آیو اور آروگیتا کو بڑھاتی ہے۔

اس لئے صبح سورج چڑھنے سے پہلے نیند سے اٹھکر تن من اور بھوت آتما کی شدھی کر کے جیسا لکھا ہے کہ پانی سے باہر کے شریر کی شدھی ہوتی ہے اور سچ بولنے من شدھ ہوتا ہے اور پاٹھ یا کوئی شاستر پڑھنے سے بھوت آتما شدھ ہوتا ہے۔

بادھی گیان سے شُدھ ہوتی ہے۔ دریا یا ندی کے تٹ پر یا گھر میں ہی پوتر اور اُتم آسن پر پُوروَ مکھ بیٹھ کر ویدی پورنک سندھیا اُپاسنا کا آرمبھ کرے۔ لیکن یاد رکھو کہ وید منتر اور گایتری منتر کو سُور شُدھ ارتھ سہت اُچارن کرنا چاہیئے۔ یہاں وید کا پرمان ہے۔ شلوک منتر وہی نا ورنہ تو وا متھیاہ پریکتو نہ تم ارتھم آہ سیہ واک وجرو یجمانم ہنستے یت اندر شتر و سُور تو اپرادھات۔

ارتھ۔ منتر کو غلط شُدھ سُور اور ورن کے اُچارن سے جو منوشیہ وید پاٹھ پڑھتا ہے۔ اور ارتھ کو بھی نہ جانتا ہو۔ وہ منتر وانی روپ وجر بن کر پڑھنے والے کو اس طرح ناش کرتا ہے۔ جس طرح سُور کے غلط پڑھنے سے اندر دیوتا کے شترو نے ترقی پائی۔ اور دشمن ناش کرنے کے بجائے دشمن ہی بلوان بن گیا۔ اور اندر نے اُس پر ہرگز قابو نہ پایا۔

سندھیہ کا ارتھ ہے۔ دو کا جوڑ۔ یعنی جس وقت رات ختم ہوتی ہے اور دن شروع ہوتا ہے۔ اُس وقت کو پراتہ سندھیا کہتے ہیں۔ جب دن کا چڑھاؤ یعنی دوپہر ہوتا ہے اور پھر دن اُترنا شروع ہوتا ہے۔ تو اُسے مدھیان کی سندھیا کہتے ہیں۔ جب دن کا انت اور رات کا ابتدا ہوتا ہے۔ تب اُسکو سایم سندھیا کہتے ہیں۔ ان تینوں وقتوں کے درمیانی وقفہ کو سندھیہ کہتے ہیں۔ وید میں اِس کا پربھاؤ ایسے لکھا ہے۔ کہ اس سندھیہ کے سمے سندھیا اُپاسنا اور جپ کرنے سے تتکال پھل ملتا ہے۔ اسلئے اس

سندھیا سمے کے وقت بغیر بھگوت سمرن کے کھانا پینا یا کوئی کام کرنا یا برے الفاظ کا استعمال کرنا منع ہے۔ اسکا سمے دن چڑھنے سے ۱۰ منٹ پہلے سے لیکر ایک گھنٹہ مقرر ہے۔ اسی طرح سورج ڈوبنے سے ۱۰ منٹ پہلے سے ایک گھنٹہ مقرر ہے۔ بغیر سندھیا اوپاسنا کے کوئی اور کام یا کھانا پینا وغیرہ کرنیسے منوشہ روگی بن کر آیو کا کھے ہوتا ہے۔ جو منوشہ غلط آہار وِیوہار کا استعمال کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ مرض میں مبتلا رہتا ہے اور بار بار بیمار رہنے سے عمر کی کمی ہوتی ہے۔ جو زیادہ بیمار نہیں رہتا ہے اُسکا آیو سفر اور عمر دراز ہوتی ہے۔ اسلئے جائز اور وقت پر اچھے غذاؤں کا استعمال کرنا صحت تندرستی اور توانائی پیدا کرتا ہے۔ سندھیا کرنے کا دوش۔ جو سندھیا نہیں کرتا ہے وہ شودر کہلاتا ہے۔ سمرتی پرمان ہے۔

شلوک :۔ سندھیائی نہ ویگنیاتا سندھیائی نہ اوپاستا بہ
شودروت بہشن کاریا سروسمات دیوہ شرمنا۔

ارتھ :۔ جو سندھیا نہیں کرتا ہے۔ اُس کو برادری سے خارج کرنا چاہیئے۔ کیونکہ وہ دیوِج کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔

جو منوشہ بیماری آدی کارن کے بنا سندھیا نہیں کرتے تھا۔ وہ مر کر کتے۔ سانپ۔ مرغ اور ورداہ اتیادی جونیوں میں جنم پاکر نرنتر دُکھ پاتے رہتے ہیں۔ جو منوشہ کارن بنا تین دن سندھیا نہیں کرتا ہے۔ اُسکو پرایاشچت کرنا لکھا ہے۔ وہ سنان آدی شودھا کرکے نرآہار رہ کر دن بھر سوریہ اودے سے

سمویر سے اسوت تک زیادی پورو ک گا یتری کا جاپ کر کے اور شام کو شُدھ اور پوتر ویشنو بھوجن کرے۔ تو سندھیا نہ کرنے کے اپرادھ سے چھوٹ جائیگا۔

نوٹ :- جنم یا مرن کے سوتک میں پتنی کے رجسولا کے دنوں میں یا اگر جسم میں کوئی گھاؤ ہو جس سے پیپ اور خون نکلتا ہو سندھیا اوپاسنا نہ کرے۔

منوشہ کو تین رن ادا کرنے کا انہ ادھک ادھیکار ہے۔
دیو رن - پتر رن - رشی رن اور اتیتھ پوجا۔ دیو رن یعنے سندھیا جاپ اگنی ہوتر کرنا۔ پتر رن یعنے جس پتا کا انش ہو اور جس ماتا کے گربھ سے اتپن ہوا ہو اسکی تن، من، دھن سے سیوا کرنا۔ انکے امرت ہونے کے بعد شرادھ ترپن وغیرہ کریا کرم کا کرنا اور رشیوں کا ترپن کرنا اُچت ہے۔ اتیتھ پوجا - یعنے مسافر کو بھگوان سمجھ کر اسکی یتھا شکتی سیوا کرنا۔
جو منو رکھ اگنیان وشسٹ ہو کر کرمی کرودھی است بولنے والے کسی کے حق زمین، دھن، استری یا کسی وستو کو چاپلوسی کپٹ یا زبردستی سے چھیننے والے سندھیا، شرادھ، ترپن نہ کرنے والے ماتا پتا کی سیوا نہ کرنے والے کنجوس اور کرودھ وش ہو کر سادھو مہاتماؤں کی نندا یا ہنسی اڑانے والے ابھکیہ بھوجن کرنے والے وید شریتیوں اور شاستر ادی کو نہ جان کر اسکی نندا کرنے والے اتیتھ کو ترسکار کرنے والے مہا گھور نرکوں کو بھوگتے ہیں اور کرم وش اگر وہ کداچت پھر منوشہ یونی میں جنم لیں گے۔ تو دلدری اور روگی

ہی اُتپن ہوں گے۔ اُنکے واسطے بھگوتی نے ذیل لیعنے وچن اَمرت شلوک ورنن کیا ہے۔

ننامن تو سادھکا سروی ونبشنتو ویدوشکا

ارتھ:۔ لیعنے اچھے سادھو اور نیک چلن جو بغیر کپٹ کے ہوں اور دھن سنتان اور سمپت پاکر سنسار میں موج اور آنند سے بھوگوں کو بھوگیں اور جو ویری خود غرض کپٹی اور برے کرم کرنے والے ہوں وہ ناش کو پراپت ہوں۔ یہ ہمارا انتہ پاٹھ ہے۔

پنچسنوی کا ایک شلوک جسکا ارتھ یہ ہے۔ سکل جننی تو

شلوک نمبر ۵

یہ شریر کتوں اگنی یا پکھیوں) کا خوراک ہے۔ کوئی کبھی بھی گنتی میں نہیں لاتا ہے کہ شریر کب کس پرکار کیسے اور کہاں ناش کو پراپت ہوگا۔ اسلئے ہی من اس کی آستھا چھوڑ کر کیول جگت ماتا شری مہاگائیتری کے شرن میں آجاؤ۔

مطلب یہ ہے کہ یہ شریر ہر وقت ناشوان ہے۔ اسلئے اگر سوکرت سانوک اور سچا اُن کھا کر اور کپٹ چھوڑ کر اپنے سودھرم میں شریر کا تیاگ ہوتا۔ تو کیا ہی سکھ دایک ہوتا اور منوشتہ کی بدنامی نہ ہو کر اچھی گتی کو پراپت ہوتا۔

اب یہاں سے سندھیا اُپاسنا پرارنبھ ہوگی۔ یہاں سے ہی پرنو اور گائیتری تتھا نیا ہرتیوں کا سمندھ چھند اور رشی وغیرہ کا ورنن اور جپ کا مہتو اور ونیوگ کہا جاتا ہے۔ شلوک

ॐ श्रीमहागायत्र्यै नमः। सावित्र्यै नमः। सरस्वत्यै-नमः॥ ॐ प्रणवस्य ऋषिर्ब्रह्मा, गायत्रं छन्द एव च देवोऽग्निर्व्याहृतिषु च, विनियोगः प्रकीर्तितः॥ प्रजापतेर्व्याहृतयः, पूर्वस्य परमेष्ठिनः। व्यस्ताश्चैव समस्ताश्च, ब्राह्मम् अक्षरमोमिति॥
व्याहृतीनां समस्तानां, दैवतं तु प्रजापतिः। व्यस्तानामग्निश्च, वायुः सूर्यश्च देवताः॥ छन्दश्च व्याहृतीनामेकाक्षराणामुक्तारव्यं द्व्यक्षराणामत्युक्तारव्यम्। विश्वामित्र ऋषिश्छन्दो, गायत्रं सविता तथा॥ देवतोपनये जपे, गायत्र्या योग उच्यते। आवाहयामि गायत्रीं, सर्वपापप्रणाशिनीम्॥ न गायत्र्याः परं जप्यं, न व्याहृतिसमं हुतम्। आगच्छ वरदे देवि, जपे मे सन्निधौ भव॥
गायन्तं त्रायसे यस्माद्गायत्री त्वं ततः स्मृता।
अग्निर्वायुश्च सूर्यश्च बृहस्पत्याप एव च॥ इन्द्रश्च विश्वेदेवाश्च देवताः समुदाहृताः। एवमासां छन्दो दैवतं, विनियोगं चाऽनुस्मृत्य॥

ارتھ:- اوم شری مہا گائیتر یے نمہ- ساوتر یے نمہ- سرسوتے نمہ-
شری مہا گائیتری ساوتری اور سرسوتی کو نمسکار کرتا ہوں- پرنو
ودسیہ رکھیشہ برہما- پرنو کا رشی برہما ہے- گائیترم چھندا ایوہ چہ

گائیتری اسی پرنو کا چھند ہے۔ دیو واگنیر دیوتا اسکا اگنی ہے۔
دیاہرتی شوچہ اور دیاہرتیوں کے ساتھ دینیوگاہ پرکرنہ تاہ
ملاپ یعنے سمبندھ کہا گیا ہے۔ پرجاپتے دیاہرتیاہ۔ دیاہرتیاں
پرجاپتی سے اُتپن ہوئی ہیں۔ پوروسیہ پرمیشٹے نا۔ جو پہلے ہی برہما
نے بنائی ہیں۔ دیہ یتاشچے دع سمستاشچہ اور ساری دیا
ہرتیاں پہلے ہی سے وستِرت ہیں۔ برہمم اکھرم اوم اِتے۔ اس
کرکے اکھشر برہم اوم ہے۔ دیستا نام سمستانام۔ ان سب
دیاہرتیوں کا دیتوم تو پرجاپتی۔ دیوتا پرجاپتی ہے۔ دیستانام
آیم اگنشچہ اور ان دیاہرتیوں کا اگنی۔ وایو سوریشچہ دیوتا۔
وایو اور سوریہ دیوتا ہے۔ چھندشچہ دیاہرتی نام۔ اور دیاہرتیوں
کا چھند اسی پرکار ہے۔ وشوامتر رشہ۔ وشوامتر رشی ہے۔
چھند اگائیتری۔ گائیتری چھند ہے اسکا۔ سوہ تا تتھا۔ اور سوریہ
دیوتا ہے۔ دیوتو۔ دیوتا۔ اوپہ نیوجیبی۔ گائیتری سمہ کار اور جاپ
گائیتر یوگ اُدھیتے۔ یہ تینوں گائیتری یوگ کہلاتے ہیں۔ یعنے دیوتا
گائیتری اور جاپ ان تینوں کا ایکی بھاو ہونا گائیتری یوگ
کہلاتا ہے۔ آدا ہیامے گائیترم۔ میں گائیتری کو آواہن کرتا ہوں۔
سروہ پاپہ پرناشنم۔ جو سب پاپوں کو ناش کرتی ہے۔ نہ
گائیتریم جپم۔ گائیتری جاپ کے برابر کوئی دوسرا اُتکرشٹ
جپ نہیں ہے۔ نہ دیاہرتی سمم ہوتم۔ نہ ہی دیاہرتیوں کے
سمان کوئی اگنی ہوترکا منتر ہے۔ اگنشچہ وردے دیوی۔ اسلیے
آئے ورد دینیوالی دیویہ سروپ دیوی آجا۔ جپی می سنہ دوبھرہ۔

جپ کال کے سمے میرے سامنے پرگھٹ ہو جا۔ گاین تم ترا یسی
بیماف۔ جس کر کے تم گانے والے ارتھات جپ کرنے والے کو چھٹکارا
دیتی ہو۔ ارتھات سمسار کے ترویدتاپ سے چھڑا کر مکھت کرتی ہو۔
گائیتری تو م تتاہ سمر تاہ۔ اس کر کے تم کو گائیتری کہا جاتا ہے۔
اگنیر والو شیچہ سوریشچہ۔ اگنی وائیو اور سوریہ۔ برہسپتیاہ
آپا ای وچیہ۔ برہسپتی جل۔ اندر شچہ۔ جل کے دیوتا اندر
وشوی دیوا شچہ۔ اور سب وشوی دیو۔ دیوتا سمر آنزنا ہرتاہ
اسکے دیوتا سمجھے جاتے ہیں۔ ایوم آرتھم۔ اس طرح اس کے جاپ میں
چھند و دیوم۔ چھند اور دیوتا۔ وینہ لیہ گا چہ انو سمرتے کا
سنادھان جانتا۔ یعنے گائیتری جپ کے سمے چھند دیوتا اور جاپ
کرنے کا وعدہ یعنے شرط یا دھین دینا۔ کہ میں روزانہ ایک ایک
سہسر جاپ کرونگا۔ اس جاپ کو کرم شاترھا کر ایکی بھاؤ ہو کر
اُوپاسنا کرتے کو ہی گائیتری لوگ کہتے ہیں۔

بھاؤ ارتھ:۔ پرنو کا رشی برہما اور چھند گائیتری دیوتا اگنی
دیاہرتیوں کے ساتھ اسکا سمبندھ یعنے میل ہے۔ یہ دیاہرتیاں
پرجاپتی سے اُتپن ہوئی ہیں۔ جو پہلے ہی وسترت ہیں اور پہلے
ہی برہمانے بنائی ہیں۔ اکھر او ناشی پرم حرف ایک اوم ہے۔
اور ان سب دیاہرتیوں کا دیوتا پرجاپتی ہے۔ انکا ملاپ اگنی
وائیو اور سوریہ کے ساتھ جڑا ہے۔ ایک اکھر نام والی دیاہرتیوں
کا اُوکھا کھ چھند ہے اور دو اکھر والی دیاہرتیوں کا چھند اتہ
اوکھا کھ ہے۔ (ان چھندوں کا تعلق ویاکرن کے ساتھ ہے) اونکار

کا رشی وشوامتر چھند گائیتری اور دیوتا سوریہ ہے۔ اسلئے گائیتری کا
جپ میں سوریہ دیوتا کا دھیان کیا جاتا ہے۔ اسکے جاپ میں ایکاگر
چت سے سوریہ بھگوان کا دھیان کیا جاتا ہے۔ اسلئے جاپک جاپ
اور سوریہ کا دھیان ایکاگر بھاؤ سے کئے جانے کو گائیتری یوگ کہا
جاتا ہے۔ اسلئے پراتاہ سندھیا میں پورو مکھ بیٹھ کر اور سایم
سندھیا میں پچھم موکھ بیٹھ کر سندھیا اور جپ کرنا چاہیئے اور
پرتھم آداہن کر کے گائیتری ماتا سے پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ اسکے
جپ کے برابر کوئی دوسرا جپ نہیں ہے اور دیا ہرتیوں کے برابر کوئی
دوسرا اسوم یگیہ نہیں ہے۔ یہ سب پاپوں کو ناش کرتی ہے۔ اسی
کر کے سوریہ، اگنی، وایو، جل، اندر، برہسپتی۔ وشو دیو سب
اسی گائیتری کے وشیش الگ روپ ہیں۔ ان سب کے ساتھ
گائیتری کا گہرا سمبندھ ہے۔ جپ کے وقت پہلے وعدہ شرط یا
وچن دینا چاہیئے۔ کہ میں ایک سہسر ادھک یا کم جاپ کرونگا۔ اور
اس شرط کو پورا کرنا چاہیئے۔

اب گائیتری منتر پڑھ کر دائیں ہاتھ اپنے گرد پانی چھڑکنا چاہیئے

**ओं भूः ओं भुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं-
तपः ओं सत्यं ओं तत्सवितुर्वरेण्यं, भर्गो देवस्य धी-
महि, धियो यो नः प्रचोदयात् ओं आपो ज्योती-
रसोऽमृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वरोम् ॥**

ارتھ:- اوم یہ تین اکشر اکار اکار مکار ہیں۔ اکار سے ویراٹ
اگنی وشو مطلب ہے۔ ویراٹ لینے جگت کا پرکاشک۔ اگنی

گیان سروپ اور سرو تر پراپت ہے۔ وشو جس میں سب جگت پرویش ہو رہا ہے۔ اسکا سوامی برہما۔ بھو۔ پرتھوی مراد ہے۔

ؤکار سے ہرنیہ گربھ وایو تیز ساہ۔ ہرنیہ گربھ۔ جسکے گربھ میں پرکاش کرنے والے سوریہ ادی لوک یا جو سوریہ آدی لوکوں کا اوتپن کرنے والا ہے۔ اسی کرکے الیشور کو ہرنیہ گربھ کہتے ہیں۔ ہرنیہ سے امرت اور کیرتی بھی مراد ہے۔ وایو۔ جو اننت بل والا اور سب جگت کو دھارن کرنے والا یا سبوں کا پران ماتر یعنے تھاور جنگم کل کائنات کا تیز ساہ۔ جو تیز ومے اور جگت کا پرکاشک ہے۔ اسکا سوامی وشنو بھگوان ہے۔ اسکو اننتہ رکھو اور بھواہ بھی کہتے ہیں۔ مکار سے الیشور۔ آدینہ، پرگنیا، الیشور یعنے سب جگت کا دھارن کرنے والا ادتیا ذک سرب شکتیمان سوامی اور نیائے کاری آدینہ جو ناش رہت ہے۔ پراگنیہ، جو گیان سروپ اور سرو گنہ ہے۔ اسکا سوامی مہیشور۔ سوآہ، دیو یعنے برہمانڈ تک محدود ہے۔ اکار سے آدھ وکار سے مدید مکار سے اننت اور ستوگن رجوگن تموگن سرشٹی استھتی پرلے یہ برہما وشنو مہیشور بھوت بھوبشت برتمان ادشچار روپ سے گلے میں آواز کا ابتدا جو پراوانی سے اوتپن ہو کر گلے کے مقام پر شبدھ روپ میں تبدیل ہوتا ہے اور آواز میں अ شبدھ اور उ اکشر سارے منہ سے اوتپن ہو کر اوچ شبدھ کرتا ہوا اور بعد میں म اکشر جو بولتا ہوا ہونٹوں کو ملا کر سماپت ہوتا ہے۔ اس لئے اوم شبدھ شروع ہو کر پھیلتا ہوا سمٹ کر ختم ہوتا ہے۔ اسی

کارن آکار سے ستھول جگت وکار ہے سوکھشم جگت اور مکار سے کارن جگت کی اتپتی ہوئی ہے۔

بھو۔ یعنے پران جو جگت کے جینے کا ہیتو تھا بھولوک جس میں پرانی جیو اور پدارتھ رہتے ہیں۔ انھوا ترلوکی یا پرتھوی اور جسم جاگرت سرشٹی ہست مطلق ایک ہی حالت میں رہنے والا تغیر سے رہت یہ بھو کے ارتھ ہیں۔

بھواہ۔ یعنے اپان والو جو مکتی کی ایچھا کرنے والوں اور دھرماتماؤں کو سب دکھوں سے الگ کر کے سرودا سکھ میں رکھتا ہے۔ اسکا لوک میں پرانی پنر جنم کے لئے بھوگ کرتے ہیں۔ یہ لوک سمیرو کی چوٹی سے لے کر دروحی تک ہے۔ یہ مادھ بھاگ یعنے انتہ رکھ سوپن اوستھا دل یسط آکشتی ہے۔ یہ بھواہ کے ارتھ ہیں۔

سواہ۔ یعنے دیان والو جو سب جگت میں ویاپک ہو کے سب کو نیم میں رکھتا ہے۔ سب کے ٹھہرنے کا استھان تھا سوکھ سروپ یعنے شنیت آدش ورشٹی تیج اپتادی جس میں اتپن ہوتے ہیں اور اچھی کرنے والوں کا وہ گھر ہے۔ دہروحی سے اوپر پانچ پرکار کا سورگ ہے۔ یہاں سے ہی آنا جانا ہوتا ہے اور منوشیہ کو پران والو یہاں سے ہی پرویش کرتا ہے۔ یہی دیوتہ لوک یعنے سوشپتی آتما۔ اتہ نجا۔ لئے۔ جذب کہلاتا ہے۔ اسی کو چندر لوک بھی کہتے ہیں۔ جہاں سے پران اتپن ہو کر منوشیہ جنم لیتا ہے۔

مہا۔ یہ لوک سب سے بڑا اور سب کا پوجیہ ہونے سے سب لوکوں کے بیچ میں ہے۔

جنا۔ یہ لوک سب جگت کا ادیتا لوک یعنے جب کلپ ناہ ہوتا ہے اور سب پرانی پدارتھ بھسم ہوتے ہیں۔ تو سرشٹی کے آدھ میں اسی لوک میں اِنکی اوتپتی ہوتی ہے۔ یہ پانچوں لوک سورگ میں کہے ہیں۔

تپاہ۔ یہ لوک دھرشٹوں کو سنتاپ کاری اور گیان سروپوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ جس میں پرلے کے سمے برہما جی کے پوتر سنک، سنند نندن۔ سناتن۔ سنت کمار ٹھہرتے ہیں۔

ستیم۔ یہ لوک اوناشی اور ویاپک ہونے کے کارن سیتہ لوک کہلاتا ہے۔ یا برہمہ لوک اسی کا نام پڑا۔ یہ لوک سب کے اوپر ہے گیان اور شبھ کرم کرنے اور ستیہ بھاشن سے اور یوگ کرم دوارا منوشیہ اس امر پدوی کو پراپت ہوتا ہے۔ آواگون سے چھوٹ کر مکھت ہو کر تت سروپ میں نرنتر واس کرتا ہے۔ اسکے اوپر کوئی جگہ یا لوک نہیں ہے۔ یہی انتہا ہے۔

گائیتری منتر کے ساتھ پہلی تین ویاہرتیاں پڑی جاتی ہیں۔ یہ تینوں برگھ یعنے شُدھ ہیں اور پرلو سے انکا سمبندھ ہے اور گائیتری کے ساتھ میلاپ ہے۔

گائیتری منتر ۲۴ اکھر کا ہے۔ جو تین ویدوں کا سار ہے۔ (یعنے تت سوِتور وریِ نیم) یہ آٹھ اکھشر رگ وید کے ہیں۔ یہ پہلا پاد ہے۔ تت۔ یعنے وہ ست چت آنند اوم یا پربھو پرماتما سوِتور یعنے اوتپن کرنے والا پالن کرنے والا اور لیں کرنے والا پرکاشن سروپ سوریہ ہے۔ وریِ نیم۔ جو ورن کرنے یوگیہ

اور سرو سریشٹ ہے۔ بھرگو دی وبتھہ ذی تھی۔ یہ آٹھ اکھشر
یجر وید کے ہیں۔ یہ دوسرا پاد ہے۔ بھرگاہ۔ جہاں پرکاش پرم
تیج انفوا چیت شاکھفی۔ دیوسہ۔ دیو کا جو انتریامی بھاؤ سے
سب کے اندر براجمان ہے۔ ذی مہی۔ بھگتی پورک دھیان میں
لاکر اوپاسنا کریں۔ دھیو یونا پرچودیات۔ یہ آٹھ اکھشر سام
وید کے ہیں۔ یہ تیسرا پاد ہے۔ دھیاہ۔ بدھیوں کو۔ یو۔ جو۔ ناہ۔
ہمارے۔ یعنے بھکتہ پورک اوپاسنا اور دھیان کرنے والوں کی
پرچودیات۔ اپنی طرف پریرنا کرے پاک کرے۔ سرزہ آتمہ بھاؤ
سے ہماری بدھیوں کو سنسار کی طرف سے ہٹا کر سچدانند سروپ
میں لین کرے۔

بھاوارتھ۔ وہ پرماتما سو پرکاش پرم روپ جس پرکاش کا کچھ
انش سوریہ بھگوان میں ہے۔ ستوہ تا دیو جو پرتھوی انتہ رکھش اور
دیئو میں سرو تر ویاپت سب سے سریشٹھ اور سب جگت کا پران ہے۔
جو سارے جگت کا اوتپادک پالن اور ناش کرنے والا جہاں پرکاش
چیت شکھنہ دیو کا جو انتریامی بھاؤ سے سب کے اندر براجمان ہے۔
بھگتی پورک دھیان میں لاکر اوپاسنا کریں۔ (کس غرض کے لئے)
بس اس واسطے کہ ہماری بدھیوں کو برے کرموں سے ہٹا کر اپنی طرف
مائل کرکے ست پرکاش سروپ میں لین کرے۔ یعنے یہ پرارتھنا اوپاسنا
کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ایشور ہی ہمارا آدھار ہے۔ جہاں سے
ہماری ادھیا ہوکر جیو آتما پرکٹ ہوا۔ اور گایتری منتر دوارا کرم
اور اوپاسنا کے ذریعہ ہم نے کرنا ہے پرم پرا کے انوسار تت سروپ

کو جان کر بکھشنہ یوگ دوارا گیان پراپت کر کے ست چت آنند میں لین ہو گئے۔ اور آواگون کے مہا گھور کنڈ سے موکھت ہو کر پرم دھام کو پدھارے۔ لینے قطرہ سمندر کے اتھاہ جل میں مل کر سمندر بن گیا۔

دوسرے پرکار سے یہ ارتھ ہے کہ تت ــ وہ تیج سروپ جیکا دیوتا اگنی ہے۔ سوہ ــ تو۔ لینے سوریہ دیوتا۔ وری نیم۔ لینے ان کا سوامی پرجاپتی۔ برگاہ۔ لینے جل یا اندر دیوتا کر کے۔ دیوسیہ ــ دیویہ۔ ایشوریہ دینے والا سب دیوتاؤں کا دیوتا اتھوا شری بھگوان دی تھی۔ اُس پرم پد ادھیا تم کر۔ یوناہ۔ جیسے پرتھوی کا نام یونی ہے۔ جس سے سب قسم کی اُتپتی ہوتی ہے۔ پرچودیات۔ لینے خواہشات اُن لوکوں کی لینے ترلوکی جس میں سورج، جل، پرتھوی سے ان سب پدارتھوں کو اوتپن کیا۔ اگنی کر کے سب پدارتھوں کو پکانے کا کارن وہی پرمیشور اور وہی جٹھر اگنی روپ سے بھگتا بن کر بھوگ کرنے والا وہی کرم اندریہ دوارا سب حکمت کے کاموں کا کرنے والا وہی سب گیان اندریاں لینے شبد سپرش روپ رس گندھ بن کر ایشوریوں کو بھوگنے والا غرض اسے ہی پرماتما کی مانسک پوجا کر کے اور گیان پراپت کر کے نتت روپ لینی موکھ پدوی پراپت ہوتی ہے۔ یہی کچھ پرارتھنا مہا گائیتری سے نتت کرم دوارا بدھیمان اور گیانی کو کرنی اوچت کہی گئی ہے۔ اسلئے یہ سندھیہ ہے ارتھ کیا گیا کہ اصلیت سمجھ کر بغیر ارتھا اور نندا کے برے کرموں اور کو ٹلتا کو تیاگ کر سچا اور اصلی راستہ اختیار کریں۔

اومکار سے گائیتری وید برہما اور اوپتتی کیسے بنی

ایک سمے بھوسیا ما ہ - جب بشنو بھگوان نے ایک سے بہت رُوپ بننے کی کاپنا کی، تب اُسی نے اپنا انگلیوں سے کھیر ساگر کو متھا - تو متھنے سے بھیں پیدا ہوا - بھیں سے کُھد بُدا بنا - کُھد کُھد سے انڈ بنا - انڈ سے آتما بنا - آتما سے آکاش بنا - آکاش میں وایو اوتپن ہوا - وایو سے اگنی، اگنی سے اومکار بنا - اومکار سے ویاہرتیاں بنی، ویاہرتیوں سے گائیتری، گائیتری سے ساوتری، ساوتری سے سرسوتی، سرسوتی سے چاروں وید بنائے - ویدوں سے برہما جی اوپن ہوئے - برہما نے سارے جگت اتھوا ہم لوگوں کو بنایا - اس کارن سے لوگوں میں چار وید انگ اوپنشد اتہاس وغیرہ سب گائیتری کے پرورتی میں آتے ہیں - اسلئے یہ جو سب کہے گئے مکھ ہیں - گائیتری سے ہی ہماری بدھی کا گیان اُونچا - اس کر کے سارا سنسار ستھاور جنگم اومکار اور گائیتری میں ویاپت ہے - اس سے بن جگت میں کوئی شے نہیں ہے - اس لئے سندھیا سب کی اوپاسنہ شکتی دیوی ہے - او جو نے اتہ منتر پڑھ کر گائیتری کو آواہن کرنا -

ओजोऽसि सहोऽसि बलमसि भ्राजोऽसि देवानांधा-
म नामासि। विश्वमसि विश्वायुः सर्वमसि सर्वा-
युरसि अभिभूः ॥

اوجو سے ۔ ہی مہاگائیتری اندریوں کی شکتی بل یا پراکرم
رُوپ آپ ہی ہو۔ سہو سے ۔ من کی شکتی رُوپ واسامرتھ
آپ ہی ہو۔ بلم اسے۔ نیچھ کا بل آپ ہی ہو۔ پراجو سے یہ پرکاش
رُوپ آپ ہی کہو۔ دیوانام دھام ناما سے۔ دیوتاؤں ہا جیول
سب پرانیوں ابھات دیوتا منوشیہ پشو پکھشی آدھ کا گھرانھوا
بھوگ اور نیتن کا دھام آپ ہی ہو۔ وشوم اسے۔ سب جگت
روپ آپ ہی ہو۔ وشوآیو سب جگت کا آیو بھی آپ ہی ہو۔
سروم اسے۔ سب کچھ آپ ہی ہو۔ سروآیو سب کا آیو آپ ہو۔
ابھبھو یعنے چاروں طرف آپ ہی پھیلی ہوئی ہو۔

اب اس نیچے لکھے ہوئے منتر سے پرانایام اسطرح کرے۔
بائیں نتھنے سے سانس اوپر کو چڑھاتے ہوئے منتر کو ایک بار انھوا
دو بار انھوا تین بار پڑیں اور دونوں نتھنوں کو بند کرکے منتر
کو دو بار انھوا چار بار یا چھ بار من سے ہی منتر پڑھیں اور
اب دائیں طرف کے نتھنے سے بالکل آہستہ آہستہ تین بار یا چھ
بار انھوا ۹ بار سانس کو چھوڑتے ہوئے ریچک کرکے پڑھتے جائیں۔
لیکن سانس کو اس قدر آہستہ چھوڑ دیویں کہ سانس چھوڑنے
کا شبہ دھ بالکل نہ ہو۔ اس پرانایام کی تین قسمیں ہیں۔ ۱-۲-۳
کو ادھم پرانایام ۲-۴-۶ کو مدھیم پرانایام ۳-۶-۹ کو اتم
پرانایام کہتے ہیں۔ اوپر سانس چڑھاتے وقت رکت ورن برہما
کا دھیان ناتھ اور پران روکتے سے شیام ورن وشنو کا
دھیان ہردے پر اور دائیں نتھنے سے چھوڑتے وقت شیت

درن شیو کا دھیان للاٹ پر کرنا چاہیئے۔ یہ منتر سات ویاہرتیوں
سہت گائیتری منتر ہے۔ جسکا ارتھ پیچھے معہ ویاہرتیاں کے لکھا
گیا ہے۔ یہاں صرف منتر ہی ہے۔ پرانایام منتر۔

ओं भूः ओं भुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं तपः
ओं सत्यं ओं तत्सवितुर्वरेण्यं, भर्गो देवस्य धीमहि,
धियो यो नः प्रचोदयात् ओं आपो ज्योती रसोऽमृतं
ब्रह्म भूर्भुवः स्वरोम् ॥

اب سایم اور پراتاہ کی تین تین آچمن کرے۔ جنکا پدارتھ
اور بھاؤ ارتھ ایک ہی جیسا ہے۔ صرف اگنی جیوتی اور سوریہ
جیوتی کا اوچارن الگ الگ کرنا چاہیئے۔

ओं अग्निश्च मा मन्युश्च, मन्युपतयश्च मन्युकृतेभ्यः
पापेभ्यो रक्षन्ताम्। यदऽह्ना पापमकार्षं, मनसा
वाचा हस्ताभ्यां, पद्भ्यामुदरेण शिश्ना। अह-
स्तदऽवलुम्पतु, यत्किंचिद्दुरितं मयीदमऽहमा-
पोऽमृतयोनौ सत्ये ज्योतिषि जुहोमि स्वाहा ॥

انم اگنشچہ۔ پرنو کا دیوتا اگنی۔ ما۔ مجھے۔ منہ یو۔ مانسک یگنہ۔ شچہ۔ اور۔ منہ یو پتیاہ۔ یگین کے سوامی اندر۔ چیہ۔ اور منہ یو کرتیبیاہ۔ وہ اشتانگ یگین جو ویدی پورو ک نہ کیا گیا ہو واکرودھ سے کیا گیا ہو۔ پاپیہ بھیو۔ اس پاپ سے۔ رکھشنتام۔ رکھیا کریں۔ یت۔ جو۔ آہنا۔ دن میں۔ پاپم۔ پاپوں کو اکارشم۔ میں نے کیا۔ منسا۔ من سے۔ واچا۔ وانی سے۔ ہستابیام ہاتھوں سے۔ پدبھیام۔ پیروں سے۔ اودھرینہ۔ پیٹ سے شنوتنا لنگ سے۔ اہا۔ دن کا سوامی سو پرکاش روپ۔ تت۔ وہ۔ اولمپتو ناش کرے۔ یت۔ جو۔ کنچت۔ کچھ۔ دوریتم۔ برائی یا پاپ۔ متی۔ مجھ میں ہو۔ یدم۔ یہ سب پاپ۔ اہم۔ میں۔ مام۔ میری لنگ شریرکی۔ امرت یونو۔ امر یونی۔ ستی۔ سچی وادا ہت۔ جیوترشی اشریرکی سو پرکاش جیوتی میں وا ہردے کی اگنی میں۔ جہومی۔ ہوم کرتا ہوں ارتھات سب پاپ بھسم کرتا ہوں۔ سواہا۔ سو آہتی پوری ہو۔

پراناگی نیں آچمن کا یہی ارتھ جاننا وہ سوریہ کی جیوتی میں ہون کیا جاتا ہے۔

بھاؤ ارتھ۔ کوئی بھی یگنہ اویدی پورو ک یا کرودھ سے میں نے کیا ہے۔ اتھوا دن میں یا راتری میں من سے وانی سے ہاتھوں پیروں سے پیٹ سے لنگ سے جو پاپ کئے ہیں ان پاپوں کو دن کا سوامی اگنی دیوتا جو ہمارے ہردے میں استھت ہے اور سوریہ دیوتا جو سب جگت کا سوامی پالک ہار ہے۔ انکی سو پرکاش جیوتی میں ہون

کرتا ہوں۔ یعنے بھسم کرتا ہوں یہ میری آہوتی پوری ہے۔ یہی میری پرارتھنا ہے۔

مدھیان کی ۲ آچمن۔ آپاہ پنتوانہ شلوک۔

ॐ आपः पुनन्तु पृथिवीं, पृथिवी पूता पुनातु माम्। पुनातु ब्रह्मणस्पतिर्ब्रह्म पूतं पुनातु माम्। यदुच्छिष्टमभोज्यं वा, यद्वा दुश्चरितं मम। सर्वं पुनन्तु मामापोऽसतां च प्रतिग्रहं स्वाहा॥

آپاہ۔ جل۔ پونن تو۔ شدھ کرے۔ پرتھوی۔ پرتھوی کو پرتھوی پوتا۔ پرتھوی پوتر ہوکے۔ پوناتو۔ شدھ کرے۔ مام مجھ کو۔ پونن تو۔ پوتر کرے۔ برہمنس پتے۔ وید جاننے والے کو اتھوا جیو آتما کو۔ برہم پوتم۔ شدھ برہم اتھوا وید۔ پوناتو مام مجھے شدھ کرے۔ یت۔ جو۔ اوچھشٹم۔ جوٹھا۔ ابوجیم۔ نہ کھانے یوگیہ وا۔ یا۔ یاروا۔ جو کچھ۔ دشچرتم۔ کسی کی برائی میں نے آچرن ہو مم۔ مجھ میں۔ سروم۔ سب۔ پونن تو۔ شدھ کرے۔ مام۔ مجھے آپاہ۔ ہی جس۔ استام۔ جو برے جن ہیں ان سے۔ چہ۔ اور۔ پرتی گرہم۔ جو کچھ گرہن کیا ہو میں نے۔ جُہومے۔ شُدھ پرکاش جیوتی میں ہون کرتا ہوں۔ سواہا۔ سو آہوتی پوری ہے۔

بھاؤارتھ۔ جل پرتھوی کو شدھ کرے اور پرتھوی شدھ ہوکر مجھ کو شدھ کرے۔ وید جاننے والے کو اتھوا جیو آتما کو شدھ برہم پوتر کرے۔ جو کچھ جھوٹا اور نہ کھانے یوگیہ آہار کیا ہے۔ یا کسی

کی بُرائی من میں آچرن کی ہو۔ وہ سب پاپ یا جو کچھ ہم نے بُرا گرہن کیا ہے۔ شُدھ ہوئے۔ ان سب پاپوں کو میں جل کی آہوتی سے سُو پرکاشِ جیوتی میں بھسم کرتا ہوں۔ سو یہ میری آہوتی پوری ہو۔

اب مارجن کرے لیے سر ہر دے اور پاؤں کو منتر پڑھ کر پانی چھڑکے

आपो हिष्ठा मयोभुवस्ता न ऊर्जे दधातन । महेरणाय चक्षसे ॥ यो वः शिवतमो रसस्तस्य भाजयतेह नः । उशतीरिव मातरः ॥ तस्मा अरंगमाम वो यस्य क्षयाय जिन्वथ । आपो जनयथा च नः ॥

آپو ہے شٹھا میو بھوہ (چھاتی کی ہی جل نسیچے کر کے مجھے سکھ دینے والا بن جاؤ۔

تا نہ ارجی دوات تاہ (پاؤں کو) وہ ہمکو ان اپیادک پدارتھ دلوئے جن میں بل ہو۔

مہی رنائے چکھشی (سر کو) پرماتما چیتن سروپ کے درشن دیکھتے رہیں یہ آنکھیں۔

یو وا شیو تما رسا (چھاتی کو) جو ہمارا برہم گیان دینے والا سورگ آنندی دینے والا ہے۔

تیسیہ باجیہ اتے ہاناہ (سر کو) اسکا بھاگی کرو نسیچے کر کے ہم کو لیئے شیو اوتم رس ہم کو دیدو۔

اوشدھیروہ ماتراہ (سرکو) چاہنے والی واکو بل بڑھاؤ والی

جیسے ماتا پالن کرتی ہے۔

تسما ارنگ گمام وو (ہم سرکی) اُسکی ترپتی کو ہمیں پہنچا دے۔

ارتھات ہم کو تربیت کرے (لیبہ کھیایہ جنہ ونتھ) چھاتی کو

آپو جنہ تیتھاہ چہ نہ (پاؤں کی) ہی جل یہ ہم سکھ بھوگ ہم

کو کراؤ۔ ۲ ارتھ۔ جس کے لئے اِس کیلئے ہی جل تم ہم کو تربیت کرو۔

ایک طرف مستک کو پانی چھڑکے۔

हिरण्यवर्णाः शुचयः पावका, यासु जाताः कश्यपो यास्विन्द्रः। या अग्निं गर्भं दधिरे विरूपास्तान आपः शंस्योना भवन्तु॥

ہرنیہ ورنا۔ سورن ورن۔ شوچیہ یاہ۔ جو پوتر ہے۔ پاوکا۔ شدھ کرنے والا ہے۔ یاسو۔ جس سے۔ جاتاہ۔ اُتپن ہوئے کشیپا۔ کشپ رشی۔ سہ اندرا۔ اندر دیوتا دیہ سب جل کے بشیش ہیں۔ یاہ۔ جو۔ اگنم۔ اگنی ارتھات بڑوانل اگنی جو سمندر میں ہے۔ گربھم۔ جو گربھ پیٹ میں لئے ہے۔ ودھرائی۔ جو بنا تاہے۔ ویہ یپاہ۔ نانا پرکار کے روپ۔ تاہ۔ وہ ہی جل۔ نہ۔ ہمکو۔ آپاہ۔ جل۔ شنم سیو۔ سکھ دینے والا۔ تاہ۔ ہماد بھوِنتو۔ ہووے۔

ओं यासां देवा दिवि कृण्वंति भक्षं, या अन्तरिक्षे बहुधा भवन्ति। या अग्निं गर्भं दधिरे विरूपास्तान आपः शंस्योना भवन्तु॥

یاسام - جس کو - دلیرآدیتہ - دیوتا آدی سب پرکار کے جیو - دیکر نلنہ بھکلیپم - خاص کرکے پان کرتے ہیں۔ یا گنم گربھم - دیدرائی دیریہیا تانہ آپاہ شم سیوناہ بھونتو -

ओं यासां राजा वरुणो याति मध्ये, सत्याऽनृते अ-
व पश्यञ्जनानाम् । या अग्निं गर्भं दधिरे विरूपा-

یاسام - جکا - راجاہ - راجا ہے - ورنہ - ورن دیوتا - یاتے - جاتا ہے - مدھی - انتہ کرن میں - ستیا - دھرم - انرتی - ادھرم - اوپشن - دیکھتے ہوئے - جناناں - لوگوں کے لئے جو اندر جا کر لوگوں کے دھرم ادھرم کو دیکھتا ہے - یا اگنم گربھم -

ओं शिवेन मा चक्षुषा पश्यताऽऽपः शिवया त-
न्वोप स्पृशत त्वचं मे । मधुश्चुतः शुचयो याः
पावकास्ता न आपः शं स्योना भवन्तु ॥

شیوی نہ - پرمارتھ گیان دینے کی - ما - مجھے - چکھوشا - آنکھیں - پشیہ تاہ - دیکھنے کے لئے دو - آپا - ہی جل - شیو یاہ - پرمارتھ سکھ دینے والا - تن وو - انگ - اوپسپرشتھاہ - چھوا دو - توچم می - میری توچا سے - مدھوشچتہ - مدھور اس بہانے والا - شوچیہ یوپا - شدھ کرنے جو - تا - وہ - نہ - ہمکو - آپاہ - جل - شم سیوناہ - کلیان کرنے والا یا سکھ دینے والا - بھونتو - ہو وے -

ओं शन्नो देवीरऽभिष्टय आपो भवन्तु पीतये, शंयोरऽभिस्रवन्तु नः ॥

شم نو۔ سکھ دینے والا ہم کو ہو دے۔ دیوی۔ وہ جل جو
دان آدی گنوں سے یکھت ہے۔ اور دیوہ سروپ آنند دینے
والا ہے۔ ابھشٹئی۔ ایچھت پھل دینے والا ہو۔ آپاہ۔ وہ جل
بھونتو۔ ہو دے۔ پی تئی۔ پیتے ہی۔ شم یور۔ کلیان کو۔ ابھی
ہر طرف۔ شرونتو۔ پراپت کرے۔ ناہ۔ ہم کو۔

ओं शान्न आपो धन्वन्याः, शान्नः सन्त्वऽनूप्याः। शान्नः समुद्रिया आपः शमु नः सन्तु कूप्याः ॥

شم نو۔ سکھ دینے والا ہم کو۔ آپاہ۔ وہ جل جو۔ دھنونیا۔ بنایا جل
کے پربت سے گرتا ہے۔ شم ناسن تو۔ کلیان کرنے والا ہو ہم کو۔
انوپیا۔ وہ جل جو انوپ دیش سے گذرتا ہے۔ شم ناہ۔ سکھ دینے
والا تم کو ہو۔ سمندریا۔ سمندر کا ناہ ہم کو۔ آپاہ۔ جل۔ شم ناہ
کلیان کرنے والا ہم کو۔ سنتو۔ ہو دے۔ کوپیا۔ کنوؤں کا جل۔

आपो अस्मान्मातरः शुन्धयन्तु घृतेन मा घृतपाः पुनन्तु। विश्वं हि रिप्रं प्रवहन्तु देवी-रुदिदाभ्यः शुचिरापूत एमि ॥

آپو۔ جل۔ اسمان۔ ہماری۔ ماترا۔ وہ ماتا ہے۔ شندھین تو
دور کرے پاپ۔ گھرتینہ۔ سار روپ سے۔ ما۔ مجھے۔ گھرتپا۔

ویریہ رُوپ اور تیج روپ سے۔ پونن تو۔ شُدھ کرے۔ وشوم
جگت کو۔ ہے۔ نشچیہ کر کے۔ رینیرم۔ پاپ۔ پرودہ ہنتر۔ دور
کرتا ہے۔ دیوئیر۔ پرکاشمان۔ اُر دو۔ اُنم سنتان۔ یت۔ سورگ
میں۔ آبیاہ۔ جیون سے۔ شوچیر۔ شُدھ۔ آپوت۔ پوتر کر کے
ہمی۔ ہم کو پہنچا دے۔

इदमापः प्रवहत यत्किञ्चिद्दुरितं मयि । यद्वा-
हमभिदुद्रोह यद्वा शेप उतानृतम् ॥

یدم آپاہ۔ یہ جل۔ پرووہت۔ دور کرے۔ یت کنچت۔ جو
کچھ بھی۔ دورِتم۔ بُرائی پاپ۔ میٔی۔ مجھ میں ہو۔ یدوا۔ یا جو کچھ۔
اہم۔ ہم نے۔ ابھ دُدروہ۔ سب پرکار سے بُرائی کی۔ یدوا۔ یا
جو کچھ۔ شیپ۔ کسی کی نندا کی ہو۔ اُوتا۔ اور۔ انرتم۔ بُرائی جو نہ
کرنے یوگیہ تھی۔

मुञ्चन्तु मा शपथ्यादथो वारुण्यादुत । यथो
यमस्य पड्वीशात्सर्वस्माद्देव किल्विषात् ॥

مونچنتو۔ چھڑا دیوے۔ ما۔ مجھے۔ شپتھیات۔ اُس پاپ سے
جو ماتا کے گربھ میں کیا ہے۔ اتھو۔ پھر۔ واروتیات۔ یونی تنتر کی
پھانسی سے (ارتھات شریر کے بندھن سے) اُوتہ۔ اور۔ یمسیہ۔
یم کی۔ پڈوی شات۔ پھانسی سے۔ سرو سمات۔ سب ہی۔ ایوہ۔
ان کلبشات پاپوں سے جو کیے ہیں۔

यज्जाग्रद्यत्सुप्तः पापमांसि जगाम । सर्वस्मान्मा
तस्मादेनसः प्रमुञ्चन्तु ॥

یت - جو - جاگرت - جاگتے ہیں - یت - جو - سُفنۃ - سوتے ہیں
پاپم - پاپوں کو - ابہ جگامہ - میں نے کیا - سرو سمات - ان سبوں
سے - ما - مجھے - تسمات - اُن کیے ہوئے - ایینہ سا - ان پاپوں سے
پرمنچنتو - چھڑانے -

दधि क्राव्णो अकारिषं जिष्णोरश्वस्य वाजिनः।
सुरभि नो मुखा करत्प्राण आयूंषि तारिषत् ॥

دوییہ کراب نو - جو بچانے والی اگنی ہے - اکارشم - اُسکا شُو کھاؤں سے -
زلشنور - وجے کرنے کا - اشو ہیہ واجینا - آپ پتی ہوا اسکی -
شُورِ بھم - بہت گندھ یکھت - ناہ - ہمارے - مُوکھان - موکھوں کا
کارت - کرو - پراہ - خاص کر - ناہ - ہم کو - آیوشہ تارِشت -
آیور بل دیوے -
دونوں انجلیوں سے پانی اٹھا کر ناک سے سونگھ کر بائیں طرف
چھوڑے ۳ بار -

ओं द्रुपदादिवोन्मुमुचानः, स्विन्नः स्नात्वी मलादि-
व। पूतं पवित्रेणेवाऽऽज्यमाऽऽपः शुन्धन्तु मैनसः ॥

دروپادیہ - کاٹھ کے بندھن سے - ایوہ - جیسے - اُن مُمچانہ -
چھُڑا جیسے منوشہ - سینا - پسینے سے بھیگا ہوا - سناتوی - اشنان
کرنے سے - ملات ایوہ - جیسے میل سے شُدھ ہوتا ہے - پوتم -
پوتر ہوتا ہے - پوترینہ - کُشا کے پوتر سے - ایوہ - جیسے - آجیم

گھی - آپام - یہ جل بھی - شند ھنتو - پوتر کرے مجھے - ابینہ ساہ - ان سب پاپوں سے -

منتر کو پڑھ کر دونوں ہاتھوں سے پانی میں ۳ بار آورتن کرے -

ओं ऋतं च सत्यं चाभीद्धा त्तपसोऽध्यजायत। ततो रात्रि-रऽजायत, ततः समुद्रो अर्णवः। समुद्रादर्णवादऽधि, संवत्सरो अजायत। अहो रात्राणि व्यदधाद्विश्वस्य मि-षतो वशी॥ सूर्याचन्द्रमसौ धाता, यथा पूर्वमऽकल्प-यत्। दिवं च पृथिवीं, चान्तरिक्षमऽथो स्वः॥

ریتم چہ - یہ ایکاگھر ارتھات اوم دا اس کا بیچارت سنکلپ ہے اور - ستیم - اننت گیان دارت بھاشن - چہ - اور - ابیدات - بھید بھاؤ رہت - تپسو - اننت سامرتھ - ادیہ - اس سے - اجایت - اتپن ہوئے - تتو - تب ایشور سے - راتری - رات اجایت - اُتپن ہوئی - تتاہ - پھر ایشور سے - سمدرد - سمندر انفوا سمبار روپی سمندر - ارنوا - چراچر اینک سرشٹی الہور رد حبنوں کے شبھ اشبھ کرموں کے انوسار ہی) سمدرات - پورویکت سمندر سے - ارنوات - اور سرشٹی کے ادی - انتر لونیچھے) سموت سرو - برس واکال جو ویگ سے چلا جاتا ہے اور سر پل ہیں اپورتا ہے - اجایت - اتپن ہوا - اہا - دن کو - راتریانیہ راتوں کو - ویدوت - اتپن کیا - وشوسہ - سمسار کی - منشتو - چیشٹا کے لئے - وشی - جتندریہ - سوریا چندرمو - سوریہ

اور چندر رما۔ اسو۔ یہ۔ دانا۔ پرمیشور نے۔ یتھا۔ جیسا۔ پُوروم۔ پہلے کلپ میں تھے۔ اکلپیہ ین۔ سنکلپ ماتر میں بنائے۔ دیویم۔ سورگ لوک۔ چہ۔ اور۔ پرتھیویم۔ پاتال لوک۔ چہ۔ اور۔ انتہ رکھیم۔ انتہ رکھ کو۔ اتھو۔ تب۔ سواہ۔ سور لوک کو بھی اوتپن کیا۔

بھاوارتھ۔ رتم یعنے ایکا گر ادم سے انت گیان اوتپن ہوا اسی سے ست بھاشن ابیادھ بھاؤ اور انت سار تھ پیدا ہوا۔ تب اسی ایشور سے راتری اوتپن ہوئی۔ اور سمار روپی سمندر اور اس میں انیک چراچر سرشٹی پور جنموں کے سنچت اشبھ کرموں کے انوسار ہی اوتپن ہوئی۔ پورو دکھن سمار روپی سمندر سے سموت سر یعنے برس کال وغیرہ جو بہت ویگ سے چلا جاتا ہے اور ہر پل میں آیو ہرتا ہے اوتپن ہوا۔ پھر دن اور رات کو اوتپن کیا۔ اسلئے کہ سمار کی چیشٹا ہو کر کاروبار چلے اور پھر رشی سوریہ اور چندرما کو سنکلپ ماتر میں اوتپن کیا۔ جیسے پرمیشور نے پہلے کلپ میں بنائے تھے اور اسی پرمیشور سے پرتھوی لوک انتہ رکھ اور سورگ یعنے بھو بھوا سواہ اوتپن ہوئے۔

ओं भूः ओं भुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं तपः ओं सत्यम् ॥

اب ماتھے پر سات بار جل یعنے کی دیا پرتو لے کرنے۔

اوم بھو اوم بھواہ اوم سواہ اوم مہا اوم جناہ اوم تپا اوم ستیم

اب پرانایام منتر سے پرانایام کرنے یعنے پورک کمبھک اور ریچک

کر کے اندر پھر نیچے کے منتر سے ۳ آچمن کرے۔

ओं अन्तश्चरसि भूतेषु, गुहायां विश्वतो मुखः। त्वं यज्ञ-
स्त्वं वषट् कार, आपोज्योती रसोऽमृतं ब्रह्म भूर्भुवःस्वरोम्।

انتہ۔ انتہ کرن میں ہی جل۔ چرسہ۔ چلتے ہو۔ بھوتیشو۔ پرانی
پدارتھوں میں۔ گوہایام۔ ہردے کے اندر گپھا میں۔ وشتومکھا سمار
کے اندر ہر طرف مکھ کرکے۔ توم۔ تم ہی۔ یگیناہ۔ یگیہ روپ ہو۔ توم۔
تم ہی۔ اوشٹکارا۔ سادھک روپ یعنے یگین کے پورے کرنے والے ہو۔
آپاہ۔ ہی جل۔ جیوتی۔ تم جیوتی روپ بھی ہو۔ رسو۔ رس دیپ ہو۔
امرتم۔ امرت ارتھات نتہ آنند دینے والے ہو۔ برہم۔ برہم روپ ہو۔
بھوربھوواہ سوہ۔ بھوربھوواہ سوا ہیں اتھک تینو ہونے سے یا
اس میں ویاپک ہونے سے برہم روپ ہو۔ اوم۔ اومکار۔

بھاوارتھ۔ ہی جل تم پرانی پدارتھوں کے انتہ کرن میں یعنے ہردے
گپھاؤں میں ہر ایک طرف مکھ کرکے چلتے ہو۔ اسلئے تم سادھک روپ
سے یگین کے پورے کرنے والے ہو اور تم ہی جیوتی روپ رس روپ امرت
روپ اور آنند دینے والے برہم روپ ہو۔ اور آتمک تینو میں ویاپک
ہونے کے آنند روپ برہم ہی ہو۔

اب پرانا یام کرکے گائیتری منتر سے ۳ بار دونوں انجلیوں سے
سوریہ دیوتا کی طرف جل انجلی دیوے اور پھر ویپریت گائتری پڑھکر اپنے
گرد پانی کا چکر لگا دے۔ ویپریت گائیتری نیچے لکھا ہے یعنی گائیتری منتر
الٹا کر پڑھنا۔

ت یا د چو پرناہ یو یو دی ہے مہ دی سے و دی
گھو بھر نئم نی ن تور ویسہ تت۔

त या द चो प्र नः पी यो धी हय म दी स्य व ची
गुर म रायं रीव तु विं स तत

اب سوریہ بھگوان کی طرف اوپستھان کرکے پڑھیں۔

ओं उद्वयन्तमसस्परि, ज्योतिष्पश्यन्त उत्तरम्। देवं देव-
त्रा सूर्यमऽगन्म ज्योतिरुत्तमम्॥ ओं उदुत्यं जातवेद-
सं, देवं वहन्ति केतवः। दृशे विश्वाय सूर्यम्॥ ओं चित्रं दे-
वानामुदगादनीकं, चक्षुर्मित्रस्य वरुणस्याऽग्नेः। आ-
प्रा द्यावा पृथिवी अन्तरिक्षं सूर्य आत्मा जगतस्तस्थुष-
श्च॥ ओं तच्चक्षुर्देवहितं, पुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत्।
पश्येम शरदः शतं, जीवेम शरदः शतम्॥

اُدم اَوَیَم تمسس پری ۔ یہ اوپر اوپر سُرگ کی کرپا سے ملتا ہے۔ اسلئے
ہم۔ تمسس پری۔ نیچے اندھکار سے پرے لیئے اوپر۔ جیوتش
پیج کو۔ پشینتہ۔ دیکھتے ہوئے۔ اُترم۔ جو اُتم جوت ہے۔ دیوم
اور پرکاشمان ہے۔ دیوترا۔ دیوتاؤں وا سب جیؤں کو پالنے والی
سوریم۔ سوریہ منڈل میں ورتمان ہے جو۔ آگنم۔ اوپر جانے میں
جیوتی۔ وہ جیوتی۔ اُتمم۔ سریشٹھ ہے۔ ہم ایشور سے پرارتھنا
کرتے ہیں کہ جو اگیان کا اندھکار ہے۔ اسکے اوپر جو سروتم پرم
اُتم جیوتی ہے۔ اُسے ہمیں دیکھنے کو پہنچا دے۔ اس پرکاش کی

اوپاسم بھوتہیں ہے۔

اونتہ۔ یہ اوپر اوپر سرگ ونتہ کریا ہیں ملکر ارتھ بنتا ہے اور
وک۔ اوتھکرشٹ ہے۔ تیم۔ اس۔ جات ویدسم۔ سب کا جاننے
والا۔ گیان دینے والا۔ دیوم۔ دان آدی گن یکت (جو سوریہ ہے)
ونہتہ۔ اوسکو اودے کرتی ہیں۔ کیتوا۔ کرنیں۔ درشی۔ دیکھنے کو۔
وشوائے۔ تینوں جگت کے لئے یعنی جاگرت سوپن سوشپت۔ سوریم۔
سوریہ کے پرکاش کو وہ سوریہ سب جگت کا جاننے والا گیان سروپ سروہ
ویاپک جسکا تیج تینوں جگت کے پرکاش کے لئے پھیلائے۔

چترن۔ یہ تیری مورتی ادبھوت سوریہ۔ دیوانام۔ دیوتاؤں
کا ریکھو ہے اودگات۔ اودے ہوا۔ انیکم۔ کرنوں کے سموہ سے تیج
سہت پھیلا۔ چکشو۔ نیتر دیوانام کے سہت ارتھ کیا گیا ہے۔ متر سے۔
جو متر ارتھات راگ دویش رہت سب لوگوں کا پرکاشک۔ ورونسے۔
اور سب اتم کرموں میں جو ورتمان جل یعنی ورن دیوتا تھا پانچوں پرانوں کا
آدھار۔ اگنی۔ اور اگنی یعنی پرکاشک۔ آپرا۔ پرویا چھا گیا ہے۔ دیاوا۔
آکاش میں۔ پرتھوی۔ پرتھوی پر۔ انترکشم۔ انترکش میں سوریا۔
وہ سوریہ۔ آتما۔ چیتن آتما۔ جگتاہ۔ جنگم کا۔ تس تھوشناہ۔ ستھاور کا۔
بھاؤ ارتھ۔ ارتھات وہ سوریہ سب سنسار میں دیاپت ہے۔ یہ
درشتہ مان سوریہ جب اودے ہوتا ہے۔ تب اودے ہونے پر برہما روپ
اور مدھیان میں مہیشور روپ اور استت ہونے پر وشنو سروپ ہوتا ہے۔

نت۔ وہ پوروہتم۔ چکشوہ۔ سوریہ روپ چکشو۔ دیوہتم۔
دیوتاؤں کی اچھا پوری کرنے والا۔ پورستات۔ پورب دشا سے۔

شدھ کرم ۔ شدھ اور نرمل ۔ اُو شچیرت ۔ اندر سے ہوتا ہے اُس کی کرپا سے ۔ لپیٹیہ ۔ ہم دیکھیں ۔ شردہ شتم ۔ سو برس پرینت ۔ جیویمہ ۔ جیویں ۔ شردہ شتم ۔ سو برس پرینت ۔ شرنیام ۔ سنیں پربیرواہم ۔ اس برہم کا اوپدیش کریں ۔ ادھین نہ ہیام ۔ کسی کے آدھین نہ رہیں ۔ بُھوَ شچہ ۔ اُسی پرمیشور کی آگیا پالن کریں ۔ شردہ شتات ۔ سو برس پرینت ۔

ॐ हंसः शुचिषद्वसुरन्तरिक्षसद्धोता वेदिषदतिथि-र्दुरोणसत्। नृषद्वरसदृतसद्व्योमसदब्जा गोजा ऋतजा अद्रिजा ऋतम् ॥

ہمسا ۔ ہمسا نارائن (یا سوہم ہمسا شدھ جسکا دن رات اجپا جپ ہوتا رہتا ہے ۔ یا مدرشرمان سوریہ ۔ شوچیرسدت ۔ تیج روپ نیتہ آنند سوکھ میں دیراجتا ہے ۔ وسو ۔ ورن دوارا وربشرمان سوکھ سروپ ۔ انتہ رکھ سدت ۔ انتہ رکھ میں دایو روپ ہے وا انتریامیہ روپ سے دیاپت ہے ۔ ہوتا ۔ جگاتا ہے جو کام کاج کے واسطے راتری کے سونے والوں کو ۔ ویدی شدت ۔ اگنہ روپ سے جو ہون کی بیدی میں تھا جو گیان میں پرایت ہے ۔ اتیتھر ۔ جو مسافر سمان سوریہ بھاؤ سے نیتہ رہتا ہے ۔ درون ست ۔ جیو آتمانو اس کے شریر میں رہتا ہے ۔ نرست ۔ جو جانداروں کے پران میں رہتا ہے ۔ ورست ۔ آکاش میں دیو روپ اور مہت آدمی لوگوں میں رہتا ہے ۔ رت ست ۔ یگنہ میں دیوتا بھاؤ سے جو رہتا ہے ۔ ویوم ست ۔ بیتر باہر بدھی اور کال رہیں سے جو رہتا ہے ۔ اب جا ۔ جل سے اُدتپن ہوتا ہے ۔ گوجا ۔ ستد گیتا جو رہتا ہے اندر کا دیہ

سوریہ روپ سے جو رہتا ہے اور ادشٹھی روپ سے جو اُتپن ہوتا ہے۔
رت جا۔ ھتو گیان میں جو رہتا ہے۔ اور جا۔ بنا یا چل پربت سے
جو لگاتا ہے۔ اتم۔ ست پرم برہم ؤاسدریہ۔ برہت۔ جگت روپ
ایشور جو بڑا مہان ہے۔ (سو ہم اُس کو پراپت ہوں۔ یہ ادی مول میں تا یہ
کہیں نہیں لکھا ہے۔ پر اشئے یہی سمجھنا چاہئے۔
وشنو کا دھیان کر کے ایکاگر من سے پورنہ سکھت کو پڑیں۔

ॐ विभ्राड् बृहत्पिबतु, सोम्यं मध्वायुर्दधद्यज्ञप-
तावविहुतम् । वातजूतो यो, अभिरक्षत्यात्मना,
प्रजा पिपर्ति बहुधा विराजति ॥

اس شلوک کا ارتھ ٹھیک پڑھا نہیں گیا۔ اسلئے نہیں لکھا ہے۔

ॐ सहस्रशीर्षा पुरुषः सहस्राक्षः सहस्रपात् ।
स भूमिं विश्वतो वृत्वाऽत्यतिष्ठद्दशाङ्गुलम् ॥ १॥

سہسر شیرشاہ۔ ہزاروں سروالا یعنی جس کے گرد ھن انت سر ہیں
پورشاہ۔ پرماتما یعنی شریر نامی پوری میں شین کرنے والا۔ سہسر اکھشہ
سہسر آنکھوں والا یعنی سب گیان اندریاں۔ سہسر پات۔ ہزاروں پاؤں
یا سب کرم اندریاں۔ سہ۔ وہ سرب بیاپک پرمیشور سب جگہ پیدا اور
نیچ ماتر۔ بھومیم۔ پرتھوی پر یعنی تریلوکی میں۔ وشنو۔ ہر ایک طرف
ورتا۔ پھیل کر و بیاپت ہو کر۔ اتی۔ زیادہ تر۔ تشٹھت۔ استھت
ہے۔ دشانگلم۔ بڑے دئے ہیں۔

بھاؤ ارتھ۔ وہ پرماتما جسکے گربھ میں انیک سر آنکھیں اور پاؤں کر کے
اننت روپ انتریامی بھاؤ سے سب شریروں میں استھت سارے کرموں
کا کرنے والا بھگتا اور سب جگہ پیارا اور پنچ ماتر بھوت بھوتک برہمانڈ لوک
سروپ میں استھت دشانگل یعنے تین تریپٹیوں کے اوپر جس میں برہا بدھی کا
روپ اہنکار شیو کا روپ اور چیتن وشنو کا روپ ان سب کا آدھار ہوکر
نرآدھار آنند سروپ اور اننت ہوکر دشانگل استھت واسدیو نام سے
مشہور ہے۔ ترماترا اور دہ ماترا کا ہی نام پرم دھام ہے۔ کرم پھل بھوگ
کرانے کو اپنی چیتن نراکار امش کو جیو آتما میں پرویش کرکے جگت سروپ
اوستھا پراپت کرتا ہے۔ اسطرح گیان پراپت کرکے جیو آتما ہی پرم آتما ہے
دوسرا کوئی نہیں۔

पुरुष एवेदं सर्वं, यद्भूतं यच्च भव्यम् । उताऽमृतत्वस्येशा-
नो, यदऽन्नेनाऽतिरोहति ॥ २ ॥

پورش ایوہ ایدم سروم۔ یہ پورشوتم پورش ہی سب کچھ ہے۔
یت بھوتم۔ جو کچھ گذرا۔ یت چہ بھویم۔ جو ورتمان ہے۔ اُت وِنر۔
اور۔ امرتہ تتوسیہ۔ امرت تتو کا یعنے موکھ پدوی کا۔ ایشانا۔ سوامی
ہے۔ یت۔ جو موکھیہ۔ انّی نہ۔ ان انیادی سے۔ اتنے روہتی۔
اُتپن ہوتی ہے۔

بھاؤ ارتھ۔ وہی پرماتما پورش سب کچھ یعنے بھوت ورتمان اور امرت
تتو ہے۔ اور وہی ان سروپ پران سروپ یعنے ان تیادی سے پرانیوں
کا آدھار روپ بن کر من بدھی اور گیان کی پراپتی سے موکھ پدوی کا چاہنے
والا یعنے اپنے اصلی سروپ کو پراپت کرنے کی ایچھا کرتا ہے۔

एतावानऽस्य महिमाऽतोज्यायांश्च पूरुषः । पादोऽस्य
विश्वा भूतानि त्रिपादऽस्याऽमृतं दिवि ॥ ३ ॥

اتیاوان - اتنی بڑی - اسیہ - اسکی - مہیما - بڑھائی ہے - توجیا
یاشچہ - اور سریشٹھ - پور وشا - پورش سے - پادوسے - اسکے
چتورتھ امش ہے - وشوا - یہ چراچر جگت - بھوتانی - اور یہ سب
پرانی ہیں - ترپاد - تین حصے - اسیہ - اسکے - امرتم دیویہ - امرت
اور آکاش میں ہیں - دیویہ - یعنے سب سے اوتکرشٹ امرپدوی -
کہاؤ ارتھ - ایسے پورش کی اتنی بڑی مہما ہے کہ سب دیش کال میں سماے
کا موکھ کرتا ہے - اس کارن سے اسکو توجیایان یعنے شریشٹھ کہا جاتا ہے -
سو اس پورش کے چتورتھ امش سے یہ سارا چراچر - ستھاور جنگم ناہی اسمار
رچا ہے اور تین پاد اسکے سورگ اور آکاش میں ہیں - ترپاد کا دوسرا ارتھ
امرت یعنے وناش رہت دیویہ کا دوسرا ارتھ سویہ کاش روپ ہے -

त्रिपादूर्ध्व उदैत्पुरुषः, पादोऽस्येहाऽभवत्पुनः । ततो
विश्वं व्यक्रामत्साशनानशने अभि ॥ ४ ॥

ترپاد اردھ - تین پاد کے اوپر - اودیتہ - اوتکرشتات اتھت
ہے - پور وشا - سویہ کاش روپ میں وہ پورش - پادوسیہ - چتورتھ
امش ہے - ایہا - یہ چراچر جگت - بھواوتپناہ - بار بار اوتپن ہوتا
ہے - (اولنگن کرتا ہے) تتو - تب پھر - وشوم - جگت کو - دیاکرامت -
دھارن کرکے - ساشنان - کھانے والے ارتھات جنگم - انن اشنی -
نہ کھانے والے ارتھات ستھاور پدارتھوں کو - ابھے - اوتپن کیا یعنے

زلو، منوشیہ، کیڑے، دانتوں والے اور بغیر دانتوں کے جگت کو رچا۔

بھاؤارتھ۔ تین پاد کے اوپر وہ پُرش سوپرکاش رُوپ سے اِستھت ہے۔ اور چوتھے پاد سے یہ سب چراچر جگت اور سرشٹی جس میں دانتوں والے اور بغیر دانتوں کے جیو اور دیگر جڑ پدارتھ یعنی درخت پتھر پہاڑ اور سن بدھی وغیرہ سب اُتپن ہوئے۔ یعنی انیک کلپ، اور پرلے کے بعد پھر یہ چوتھا پاد جگت رُوپ دھارن کرتا ہے اور بارم بار سرشٹی اُتپن ہوتی ہے۔

तस्माद्विराडजायत विराजो अधि पूरुषः। स जातो
अत्यरिच्यत पश्चाद्भूमिमथो पुरः॥ ५॥

تسمات۔ اُس سے۔ ویراٹ۔ یعنی جگت پرکاش کرنے والا ویراٹ سروپ ــ اجایت۔ اُتپن ہوگے۔ ویراجو۔ اس سے ویراجان ادھی پورشاہ۔ آدیہ پورش ہوا۔ سہ جاتو۔ وہ اُتپن ہوا۔ اتیراچیت۔ انیک اُپچاروں کے انوسار انیک روپوں کر کے۔ پشچات۔ پیچھے۔ بھومیم۔ پرتھوی۔ اتھو پورہ۔ اسکے اوپر اُتپن ہوئی وشو یعنی سب جگت ویراٹ دیوی پدی پرکار کی جس میں وشو اُتپن کرنے کی سامرتھ ہے ویراٹ کہلاتا ہے۔ وہی اُتپادک پورشی سرشٹی رُوپ اور جیو رُوپ بنا۔

سرشٹی کے آدھار کا نقشہ

بھو	ویلوکر	وشاد	مرتیولوک	رس	۰	اتل	وشوامتر	٥	نیاء	بھومی	١
بھواہ	لیکھوہو	ویٹرت	پتریلوک	ماس	٩	وتیل	مادرزوارج		میمامسا	آپا	٢
سواہ	اورش	انجم	دیولوک	رکت	٨	سوتل	اتریہ		ویشیشک	انلو	۳
مہا	ادبیتہ	مدھم	گندھرب لوک	میدا	٧	تلاتل	اکرپ		پاتنجل	وایو	۴
جنا	ومرت	گندھار	اناتپہ لوک	استھی	٦	رساتل	ویچی		سانکھ	کھم	٥
تپا	ارعوزو	ریشب	اندرلوک	مترا	٥	مہاتل	زوالگنی		ویدانت	من	٦
ستیم	زاہلیہ	سور	برہم لوک	شکر	٤	پاتال	وشٹ		گیان	بودھ	٧
آکاش ۷	۷ دیو	۷ سور	۷ لوک	۷ دھاتو	۷ پورش	۷ پاتال	۷ رشی	۷ کون	۷ شاشتر	۷ پرمت	۷ پودن

ایکو ہم بھوسیاماہ یعنے ایک سے ایک روپ میں پرگھٹ اور سرشٹی اوتپن ہوئی - یعنے ۷ آکاش ، ۷ دیو ، ۷ سور ، ۷ لوک ، ۷ دھاتو ، ۷ پورش ، ۷ پاتال ۷ رس ، ۷ کون ، ۷ شاشتر ، ۷ پرمت ، ۷ پودن - اسکا دوسرا مطلب ۷ پوران ، ۷ شدھ ، ۷ دیبھو ، ۷ بینہ ، ۷ ستھان ، ۷ پورش ، ۷ الیش ، ۷ شاشوت ، ۷ کون ، ۷ کیٹھ ، ۷ سناتن ، ۷ پوران یہ سب بارہ بارہ آتے ہیں - اس ۱۲×۷ = ۸۴ اور نیچے دیا بھوتوں کے پانچ بیفر ملانے سے

..... ۸۴ لاکھ جیوں کل جگت کی پیدائشی۔ جس میں ۲۱ لاکھ انڈج ۲۱ لاکھ پنڈج ۲۱ لاکھ سویج ۲۱ لاکھ اودبھج پیدا ہوئے اور اسی سے ۱۲ مہاواکیہ۔ یعنی پرگیانم آنندم برہم۔ اہم برہم اسمی۔ تت توم اسی۔ ایم آتما برہم۔ یہ مہاواکیہ چاروں ویدوں کا سار ہیں۔ یہ بدھی بل سے یہاں پر وستار آ گیا مول عین یہاں کہیں نہیں ہے۔ آشئے ایسے ہی سمجھنا۔

यत्पुरुषेण हविषा देवा यज्ञमतन्वत। वसन्तो अस्यासीदाज्यं, ग्रीष्म इध्मः शरद्धविः ॥६॥

یت۔ جو۔ پُرُشین۔ اس پورش کو۔ ہوی شا۔ یگیہ کی سامگری کے واسطے۔ دیوا۔ دیوتاؤں نے۔ یگیم اتن وت۔ یگیہ کرنے کے واسطے وستو۔ وسنت رِتو۔ اسیہ۔ جبکا۔ آسیت۔ ہے۔ آجیم۔ گھی۔ گریشم۔ گریشم رتو۔ ایدھمہ۔ لکڑی۔ شرد ہوی۔ شرد رتو جبکا ہے۔ ہوم دروییہ۔

بھاؤ ارتھ۔ جس کال میں پورو کلپت پورش ہوا تو اس آشئے سے کہ سرشٹی آگے چلے پھر اس کو دیوتاؤں نے یگیہ کی سامگری کی کلپنا کی، تو بسنت کو گھی گریشم کو لکڑی اور شرد ھ کو ہون دروییہ۔ اس سمے باہر کی کوئی وستو نہیں تھی۔ جس سے یگیہ سامگری پوری ہوتی۔ اس لئے پورش خود ہی یگیہ اور یگیہ کی سامگری اور آپ ہی پھل بھوکتا بن گیا ارتھات مانسک یگیہ کیا۔ اور یہ پھل ملا کر سرشٹی آگے چل پڑی یعنی برہما جی اسکے نابھ کمل سے اوتپن ہوئے اور اسی نے سب پرکار کی سرشٹی رچی۔

तं यज्ञं बर्हिषि प्रौक्षन्पुरुषं जातमऽग्रतः । तेन देवा अयजन्त, साध्या ऋषयश्च ये ॥ ७ ॥

تم یگیم ۔ اس یگیہ کا ۔ برہشہ ۔ آپ ہی ٹھہر کر ۔ پرو کشن ۔ ابھشیک
یعنی آپ ہی یگیہ کا ساگری ٹھہر کر ۔ پرشم ۔ وہ ایسا پورش ۔ جاتم اگرتہ ۔
سرشٹی کے پہلے ہی اتپن ہوا ۔ تینہ ۔ اسکا ۔ دیوا ۔ دیوتاؤں نے ۔
ایجنت ۔ یگیہ اور پوجن کیا ۔ سادھیا ۔ سادھیوں نے جو سرشٹی
سادھنا کے یوگیہ ۔ رشی یشچہ اتی ۔ رشی تھے ۔

بھاوارتھ ۔ وہ یگیہ سادھن بھوت پورش آپ یگیہ ساگری کا
پدارتھ ٹھہرا ۔ آدمی کو مانسی یگیہ میں ابھیشیک کیا وہ سرشٹی رو پہلے
ہی سے اتپن ہوا تھا ۔ سو دیوتاؤں نے اسکا یگیہ پوجن کیا ۔ سادھیوں
اور اس منتر کے جاننے والوں نے اسکی اوپاسنا کی ۔

तस्माद्यज्ञात्सर्वहुतः, संभृतं पृषदाऽऽज्यम् । पशूंस्तांश्चक्रे वायव्यानाऽऽरण्यान्ग्राम्याश्च ये ॥ ८ ॥

تسمات ۔ تس کارن ۔ یگیات ۔ وہ یگیہ ۔ سروہتا ۔ سب کا ہویان
ہے ۔ سم بہرتم پرشدہ ۔ اور پوجا کے یوگیہ ۔ آجیم ۔ گھی ہوا ۔ پشوں ستا
نشچہ ۔ اور وہ ان دیوتا ۔ وارا پشو اتپادک ۔ چکرے ۔ چکرہ وغیرہ یعنی
کلاکاری ۔ وایوے ویال ۔ یعنی اڑنے والے جانور ۔ ارنیال ۔ جنگل
کے جانور ۔ گرامیاشچہ ۔ گاؤں کے پشو پیدا ہوئے ۔

بھاوارتھ ۔ وہ یگیہ سب کا ہویان ہے ۔ پوجن کے یوگیہ گھی
بنا اس پورش نے وہ ان دیوتا سے پشوؤں اور جانوروں کا پالن

..... ۸۴ لاکھ جیون کل جگت کی پیدائش ہے۔ جس میں ۲۱ لاکھ انڈج ۲۱
لاکھ پنڈج ۲۱ لاکھ سویج ۲۱ لاکھ ادبھج پیدا ہوئے اور اسی سے ۱۲
مہاواکیہ۔ یعنے پرگیانم آنندم برہم ؛ اہم برہم اسمے ؛ تت توم اسے ؛
ایم آتما برہم ؛ یہ مہاواکیہ چاروں ویدوں کا سار ہیں۔ یہ بدھی بل
سے یہاں پر دستار آگیا مول مین یہاں کہیں نہیں ہے۔ آشے ایسے ہی
سمجھنا۔

यत्पुरुषेण हविषा देवा यज्ञमऽतन्वत । वसन्तो
अस्याऽऽसीदाऽऽज्यं, ग्रीष्म इध्मः शरद्धविः ॥६॥

یت۔ جو۔ پُرشین۔ اس پُرش کو۔ ہوی شا۔ یگیہ کی سامگری
کے واسطے۔ دیوا۔ دیوتاؤں نے۔ یگیم اتن وت۔ یگیہ کرنے کے واسطے
وسنتو۔ وسنت رِتو۔ اسیہ۔ جیکا۔ آسیت۔ ہے۔ آجیم۔ گھی۔
گریشم۔ گریشم رِتو۔ پدھم۔ لکڑی۔ شردھوو۔ شردھ رتو جیکا ہے۔ ہوئے
ہوم دربیہ۔

بھاوارتھ۔ جس کال میں پوروکت پُرش ہوا تو اس آشے سے کر
سرشٹی آگے چلے۔ پھر اُس کو دیوتاؤں نے یگیہ کی سامگری کی کلپنا کی، تو
بسنت کو گھی، گریشم کو لکڑی اور شردھ کو ہوئے دروبیہ۔ اُس سے باہر
کی کوئی وستو نہیں تھی۔ جس سے یگیہ سامگری پوری ہوتی۔ اس لئے یہ
پُرش خود ہی یگیہ اور یگیہ کی سامگری اور آپ ہی پھل بھوگتا بن گیا۔
ارتھات مانسک یگیہ گیا۔ اور یہ پھل ملا کر سرشٹی آگے چل پڑی۔ یعنے
برہما جی اُسکے نابھ کمل سے اُتپن ہوئے اور اسی نے سب پرکار کی
سرشٹی رچی۔

तं यज्ञं बर्हिषि प्रौक्षन्पुरुषं जातमग्रतः । तेन देवा
अयजन्त, साध्या ऋषयश्च ये ॥७॥

تم یگیم۔ اس یگیہ کا۔ برہشہ۔ آپ ہی ٹھہر کر۔ پرُدکھن۔ ابھرشیک
یعنے آپ ہی یگینہ کا سامگری ٹھہر کر۔ پورشم۔ وہ ایسا پورش۔ جاتم اگرتیا۔
سرشٹی کے پہلے ہی اُتپن ہوا۔ تی نہ۔ اسکا۔ دیوا۔ دیوتاؤں نے۔
ایجنت۔ یگین اور پوجن کیا۔ سادھیا۔ سادھیوں نے جو سرشیٹھ
سادھنا کے یوگیہ۔ رشی یشچہ اتی۔ رشی تھے۔

بھاوارتھ۔ وہ یگینہ سادھن بھوت پورش آپ یگینہ سامگری کا
پدارتھ ٹھہرا۔ آدمی کو مانی یگینہ میں ابھیشیک کیا وہ سرشٹ روپ پہلے
ہی سے اُتپن ہوا تھا۔ سو دیوتاؤں نے اسکا یگینہ پوجن کیا۔ سادھیوں
اور اُس منتر کے جاننے والوں نے اُسکی اُپاسنا کی۔

तस्माद्यज्ञात्सर्वहुतः, संभृतं पृषदाऽऽज्यम् । पशूंस्तां-
श्चक्रे वायव्यानाऽऽरण्यान्ग्राम्यांश्च ये ॥८॥

تسمات۔ تس کارن۔ یگیات۔ وہ یگین۔ سروہتا۔ سب کا ہویان
ہے۔ سمبرتم پرشد۔ اور پوجا کے یوگیہ۔ آجیم۔ گھی ہوا۔ پشی منشا
منشچہ۔ اور وہ ان دیوتا دوارا پشو اتیا دک۔ چکری۔ چکرہ وغیرہ یعنے
کلاکاری۔ وایوے ویال۔ یعنے اُڑنے والے جانور۔ ارنیال۔ جنگلی
کے جانور۔ گرامیا لشچہ۔ گاؤں کے پشو پیدا ہوئے۔

بھاوارتھ۔ وہ یگینہ سب کا ہویان ہے۔ پوجن کے یوگیہ گھی
بنا اُس پورش نے وہان دیوتا سے پشوؤں اور جانوروں کا پالن

پرشن کیا۔ سو اس پورش کا رکت ہی ورن ہوا۔ جیسے اس سے رکت
تیار ہوا۔ انیک پرکار کی سرشٹی رچی۔

तस्माद्यज्ञात्सर्वहुत ऋचः सामानि जज्ञिरे । छन्दांसि
जज्ञिरे तस्माद्यजुस्तस्मादजायन्त ॥ ९॥
तस्मादश्वा अजायन्त, ये के चोभयादतः । गावो
ह जज्ञिरे तस्मात्तस्माज्जाता अजावयः ॥ १०॥

تسمات یگیات۔ اُس یگیہ سے۔ سرو ہُتا۔ جو سب کا ہو یمان ہے۔ رچا۔
رگ وید۔ سامانی۔ سام وید وغیرہ۔ جگنیرے۔ اتپن ہوئے۔ چھنداسی۔
سب گائتری آدیہ چھند۔ جگنیری۔ اتپن ہوئے۔ تسمات۔ اُس سے
یجو۔ یجر وید۔ تسمات۔ اُس سے ہی۔ اجایت۔
اتپن ہوا۔ تسمات۔ اُسی سے۔ اشوا۔ گھوڑے۔ اجائنت۔ اتپن
ہوئے۔ آدمی کی چہ اُدبھیات اُنا۔ ایک طرف کے دانت والے اور
دونوں طرف کے دانتوں والے اُس سے پیدا ہوئے۔ گاوہ۔ گائیاں
ہا نشچے کرکے۔ جگنیری تسمات۔ اُسی سے اتپن ہوئیں۔ تسمات جاتا
اُسی سے پیدا ہوئے۔ اجا۔ بکریاں۔ اودیا۔ بھیڑیں۔

بھاوارتھ:۔ اسی پرماتما سے ویراٹ اور اُسی سے چاروں وید
اور گائتری آدی سات چھند اُتپن ہوئے۔ اُسی سے چرندے
درندے، گھوڑے، گائیاں، بھیڑ۔ بکریاں وغیرہ ہی اتپن ہوئے۔
یہی یگیہ کے پھل کا آشے سمجھنا۔

।यत्पुरुषं व्यदधुः, कतिधा व्यकल्पयन्। मुखं कि-
मऽस्य कौ बाहू, का ऊरू पादा उच्येते ॥ ११॥

یت - جب - پُرُشم - اُس پورش کا - ویدد ہو - گیان کانڈ
سے پردکھن ہوا - کتیدا - کتنے پرکار - ویکلپین - کلپنا ہوئی -
مکھم کیم اسے - اس کے مکھ سے کیا بنا - کو باہو - بازوؤں سے کیا
بنا - کا اُرو - جانگو سے کیا بنا - پادا - پاؤں سے کیا رچا - اُوچیتے -
کہتے ہیں -

بھاوارتھ - جب اُس پورش کا گیان کانڈ سے پردکھن ہوا تو کتنے
پرکار اُسکی کلپنا ہوئی اُسکے مکھ سے کیا بنا باہوں سے کیا رچا جانگوں
اور پاؤں سے کیا کیا رچا - اُس پورش کے انگوں کی وستار سے
اوتپتی کا ورنن کیسے ہے -

ब्राह्मणोऽस्य मुखमासीद्बाहू राजन्यः कृतः। ऊरू
तदऽस्य यद्वैश्यः, पद्भ्यां शूद्रो अजायत ॥ १२॥

برہمنو - برہمن برہم کو جاننے والا جو ہو وہ برہمن - اسیہ - اُس
پورش کا - موکھم - مکھ - آسیت - ہے - باہو - بجھادون سے
راجنیاہ - کھتری - کرتا - اوتپن کئے - اُرو - پنڈلیوں سے - تد اسیہ
تب اسکے - یدویشا - ویش بنا - پدبیام - پاؤوں سے - شودر
داجایت - شودر اوتپن ہوا -
بھاوارتھ - برہمن کھتری ویش اور شودر اوس کے چار انگ

ہیں۔ ان چار ورنوں سے سنسار کا کاروبار چلتا ہے۔ اگر یہ چار ورن نہ ہوں۔ تو کاروبار میں رکاوٹ پیدا ہو گی۔ تات پریہ یہ ہے۔ کہ منوشیہ ماتر کا مُکھ اُتم کرموں کے کرنے کرانے کے کارن برہما ارتھات برہمن مانا جاتا ہے اور بازوؤں سے جو کام کیا جاتا ہے۔ اس کر کے منوشیہ ہی کھتری ہے۔ ٹانگوں سے چلنے پھرتے اور پشو پالن کرنے سے یہی ویشیہ بھی ہیں۔ اور جو برہمن آدی کے کت خدمت نوکری وغیرہ کرم کرم اندریوں دوارا کیا جاتا ہے تب اسکو شودر نام پڑھا۔

یہ سب کرتویہ کرم منوشیہ ہی کرنے کا ادھیکار رکھتا ہے۔ دوسرا کوئی نہیں۔

चन्द्रमा मनसो जातश्चक्षोः सूर्यो अजायत । मुखा
दिन्द्रश्चाग्निश्च, प्राणाद्वायुरजायत ॥ १२ ॥

چندرما۔ چاند۔ منسو جاتا۔ من سے اُتپن ہوا۔ چکھشو سوریو۔ آنکھوں سے سوریہ۔ اجایت۔ اتپن ہوا۔ مکھات اندرش چہ اگنش چہ۔ مکھ سے اندر اور اگنی۔ پراناٹ۔ پرانوں سے۔ وایو۔ وایو۔ اجایت۔ اتپن ہوا۔

بھاوارتھ۔ اس پرش کا من چندرما اتھوا شیتل سوبھاؤ اور آنکھیں سوریہ یعنے تیج کا انش مکھ اندر اور اگنی کے سماں سب کچھ آہار کرنے والا بھسم کرنے والا اور سارا دھار پران ہی سارے جگت کا جیون کارن ہے۔

नाभ्या आसीदऽन्तरिक्षं, शीर्ष्णो द्यौः समवर्तत ।
पद्भ्यां भूमिर्दिशः श्रोत्रात्तथा लोकानऽकल्पयन् ॥१४॥

نابیاہ - نابھ - آسیت - ہے - انتہ رکھم - انتہ رکھ - شیرشنو
سرسے - دیو - سورگ - سم ورتت - اتپن ہوا - پدبیام - پیروں
سے - بھومی - پرتھوی - دشا شوترا - کانوں سے دشائیں - تتھا لوکان
ویسے ہی ہم لوکوں کو - اکلپیہن - اتپن کیا -

بھاوارتھ - انتہ رکھ اس پورش کی نابھ ہے سر اسکا سورگ
پیر اسکی بھومی اور دشائیں اسکے کان ہیں - اور ویسے ہی ہم لوکوں کو
اتپن کیا -

सप्तास्याऽऽसन्परिधयस्त्रिः सप्त समिधः कृताः ।
देवा यद्यज्ञं तन्वाना, अबध्नन्पुरुषं पशुम् ॥१५॥
यज्ञेन यज्ञमऽयजन्त देवा, स्तानि धर्माणि प्रथ-
मान्याऽऽसन् । ते ह नाकं महिमानः सचन्त,
यत्र पूर्वे साध्याः सन्ति देवाः ॥ १६ ॥

سپتسیہ آسن - سات ہو کر - پری دھیاہ - ویدی کے لپیٹنے کی
رستو - ترسپتہ - اکیس - سمدھا - لکڑیاں جن سے آگ جلے - کرتاہ
بنایں - دیوا - دیوتاؤں نے - یت یگیم - جس یگیہ سے - تن واناہ -
شریروں کو - ابدھن - باندھا - پورش پشم - منوشوں کے - پشم -
اور پشوؤں کے - یگیہ سے - مانک یگیہ دوارا - یگیم - یگیہ کو - ایجنت
کرتے ہوئے - دیوا - برہما دی دیوتا - تانہ - وہ پہلے اوس پوجن کے -

دھرمانشٹ - دھرم - پرتھمانشٹ - پہلے ہی سے - آسن - چلے آئے تھے۔
تی - اُن - ہا - پرابھین - ناکم - سادھک اُپاسک - چھیانا -
مہاتماؤں دیوتاؤں نے - سمہ چنت - چنتن کرکے - یتر پورشدی -
پہلے ہمکے ہوئے ویراٹ سُروپ ہیں۔ سادھیا - اُپاسک - سن نے۔
بستے تھے - دیوا - دیوتا بھی - یعنے اُپاسنا کرنے تھے۔

اگنی کنڈ اور جلانے کی لکڑیاں اسطرح ویدمیں کہی گئی ہیں - سات
گائیتری آدی چھند جن سے بیدی لپٹی گئی ہے اور ۲۱ سمدھیں یعنے پانچ
رتو ۱۲ ماس تین کال اور ایک سورج اُدتین کرکے یہ سارا جگت
رچا ہے - برہما آدی دیوتاؤں نے اسی یگیہ کی بیدی میں مانسی یگیہ
سے آدی پورش کا پوجن کیا - جس پوجن کے دھرم پہلے ہی سے چلے
آئے تھے - یعنے اُپاسک لوگ ویراٹ کو آپ ہی اپنی اُپاسنا
سے رچ کر اُسی میں نواس کرتے ہیں۔

منو شاستر میں بھی پنچایت یعنے ۲۵ تتووں کا ورنن ہیں یہ
۷ ستھول ۷ سوکھشم اور سات کارن شریر اکیس[۲۱] اور ستوگن رجوگن - تموگن
یہ تین اور ایک پورش کل پچیس[۲۵] ہوتے ہیں۔

تتو ۲۵

			پورش				
۳		ستوگن	رجوگن	تموگن	گن		

۷ کارن	انربھو	چیتن	اچھا	کامنا	تیج	شانتی	استھتی	۷ اہنکار
۷ سوکھشم	گیان	چِت	شبدھ	برس	روپ	رس	گندھ	۷ ہرنیہ گربھ
۷ ستھول	بدی	من	آکاش	پون	اگنی	جل	پرتھوی	۷ پرجاپتی

شریر پنڈ کی بیدی جو سات دھاتوں کی بنی ہوئی ہے - لیعنے رس، رکت، ماس، چربی، ہڈی، مجا (حرام مغز) اور ویریہ یہ سات دھاتو ہیں۔ اسی سے یہ شریر نامی کھاؤ کھڑا ہے اور ۲۱ لکڑیا یہ ہیں۔ کر پانچ گیان اندرے، پانچ کرم اندرے اور پانچ تتو پانچ پران اور جیو آتما یہ کل ۲۱ لکڑیاں ہیں۔ اس کا مرکب یہ منوشہ اکھوا شریر بنا ہے۔

شواس اشواس یہ چار یگوں کا آیو اور منوشہ شریر میں جگون کا سو بھاؤ منوشہ دن رات میں ۲۱۶۰۰ شواس اور ۲۱۶۰۰ اشواس لیعنے کل ۴۳۲۰۰ لیتا ہے۔ پرتھوی بھولوک جل بھواہ لوک اور اگنی سوا لوک ان تینوں کے ملاوٹ سے جب پنڈ شریر میں اگنی پردیش کرتا ہے۔ تب پرانوں اور آتما کے پردیش ہونے پر اسی سوا لوک سے ماتا کے گربھ دوارا جنم پاتا ہے۔ اسلئے شواس اوشواس میں ایک سفر سوا لوک کا بڑھا کر ۴۳۲۰۰۰ سال کلجگ کا آیو مقرر ہوا ہے۔ اس لئے اس جگ میں کیول من اور تموگن کے پردھان ہونے کے کارن چنچلتا اور موہ کی زیادتی کیونکہ اس اوستھا میں من پر بدھی کا کنٹرول نہیں ہوتا ہے۔ اسی خود لیسندی پاپ کرم ماں، باپ بزرگوں کا اپمان دیوتاؤں سے انکار ابکھ بھوجن کی خواہش جھوٹ جعلسازی کپٹ دغا فریب سادھوں، مہاتماؤں کی نندا بے شرمی۔ بدکلامی رشوت چوری زنیچار وغیرہ برے کرم کر کے

نفضول خرچی سے درید برہماؤ کو پراپت ہو کر مُبتلائے مرض ہوتے ہوئے شریر کشٹ بھوگتے ہوئے کم عمر میں ہی راہی ملک عدم ہو کر آواگون کے نرک میں پھنس کر بارم بار پاپ یونیوں میں جنم پاتے ہیں۔

دواپر یگ کا آیو کلجگ سے دوگنا ۸۶۴۰۰۰ سال ہے۔ اس اوستھا میں من اور بدھی یکساں ہوتی ہے۔ اسلئے رجوگن پردھان ہونے سے کچھ آستک بھاؤ ایشور بھگتی ماں باپ اور بزرگوں کا آدرست کار راستی ہوم یگنہ سادھو سیوا گورو بھگتی اودھار چت بدھی ستا کاروبار کی زیادتی اور پرا اوپکار۔

اس اوستھا میں سنگ دوش سے گراوٹ کا بھی خطرہ ہے۔ اگر وہ دُنیاوی عیش و عشرت شراب کباب بدچلنی وغیرہ میں لگ گیا تو بجائے سُورگ بھوگ کے نرک گامی ہی بن جاتا ہے۔ اس میں دونوں حالتیں سمجھو ہیں سُورگ یا نرک۔

تریتا جگ کا آیو کرتہ جگ سے تگنا یعنے ۱۲۹۶۰۰۰ سال قرار دیا ہے۔ اس اوستھا میں من بُودھ اور چت برابر رہتے کے کارن منوشیہ ست گنوں سے یکت دھرماتما سادھو مہاتما سو بھاؤ والا ست سنگ پرائن یوگی ست وادی سب دوشوں رہت نروگ دیرگھ آیو اور ترقی پاکر منزل مقصود سے مکھت پدوی کو پراپت ہوتا ہے۔

ست جگ کا آیو کرنت یوگ سے چوگنا یعنے ۱۷۲۸۰۰۰ سال تک مقرر ہے۔ اس حالت میں من بدھ چت اہنکار سب یکسان ہونے کے کارن منوشہ صرف ایشور بھگتی اور ویدادھیین اور یوگ پرایں ہوکر دکھ سمسار سے دیوکھ ایشور بھاؤ کو پراپت ہوتے ہیں۔ یہ گتی بہت ہی اتھکرشٹ ہے۔ اسی حالت کو توریا بھی کہتے ہیں۔ ایسے منوشوں کا پتن کبھی نہیں ہوتا ہے۔ وہ ساکھیات برہم سے ہی لین ہوکر مکھت ہوتے ہیں۔

یہ نشچے ہے کہ ہر ایک جگ میں یہ چاروں حالتیں پائی جاتی ہیں۔ یعنی سنت مہاتما ست وادی پورشوں کی اوستھا ست جگ کے سماں اور سادھوں اور یوگ سادھوں اور بھگت جنوں کی اوستھا تریتا جگ کے سماں اور دھرماتما دھرم دھان ہوم یگنہ پراوپکاری منشوں کی اوستھا دواپر یوگ کے سماں تتھا دوشٹ خراب آچار کپٹی وبھچاری درجن مکار راشی کامی کرودھی لوبھی دریدر مریض جھوٹے بولنے والے ایکھ کھوجنی ورن آشرم دھرم دان دیوتاؤں ماتا پتا اور بزرگوں سے دیوکھ الپ آیو ناستک ننادک یہ سبھی حالتیں گن دھرم اور پرو کرم کے انوسار کہی گئی ہیں۔ یہ کلجگ کی اوستھا سماں ویدوں میں ورنن ہے۔

آہار کا نیم۔ منوشہ دن رات ۲۱۶۰۰ شواس اوشواس لیتا ہے۔ ہر ایک شواس اشواس کے لئے ایک ایک دانہ چاول مقرر ہے۔

اس حساب سے یہ کل چاول ڈیڑھ پاؤ وزن کا ہوتا ہے۔ اس کو پکا کر گھی آدی اچھی اچھی چیزوں سے پاٹھوت کرکے آتمہ یگنہ کرنا ہر ایک منوشہ کو اوچت ہے۔ اگر کوئی منوشہ اس آہار کو صرف مزہ اور وشے سوکھ کے واسطے کھائیگا۔ تو اسکو ۲۱۶۰۰ جیون کے گھات کرنے کا دوش نتہ چڑھتا ہے۔ اسلئے یہ سب دوش اور سب پاپ صرف سندھیا اوپاسنا سے ہی ناش ہوتے ہیں۔ اس کے بغیر کسی بھی کرم سے منوشہ کا چھٹکارا نہیں ہوسکتا ہے۔

اب شیو سنکلپ کو شیو کا دھیان کرکے پڑھیں۔

ओं यज्जाग्रतो दूरमुदैति दैवं, तदु सुप्तस्य तथै-
वैति। दूरंगमं ज्योतिषां ज्योतिरेकं, तन्मे मनः
शिवसंकल्पमस्तु ॥

پت۔ جو میرا من۔ جاگرتو۔ جاگرت اوستھا میں۔ دورم۔ دور دور تک جاتا ہے۔ اودیتہ اور چین ہو ہو تم (؟) تلہ و۔ اس پرکار سپتسیہ سوپن میں بھی۔ تتھا ایوہ۔ ویسے ہی۔ ائیتی۔ دور دور چلا جاتا ہے۔ دورم گمم۔ دور دور جانے والا یہ۔ جیوتشام۔ پرکاشک جوتیوں میں سے۔ جو تیر ایکا۔ پرکاشک ایک میرا من۔ تن می منہ۔ وہی میرا من۔ شیو سنکلپم استو۔ دوسرے پرانیوں کے کلیان کا سنکلپ کرنے ہارا ہووے۔

بھاوارتھ۔ یہ جو میرا من دن رات جگت میں دور دور جاتا

ہے - اسلئے چاہیئے کہ من ایکاگر کرکے شو کے چنتن میں لگا دے۔

येन कर्माण्यपसो मनीषिणो, यज्ञे कृण्वन्ति विदथेषु धीराः। यदपूर्वं यक्षमन्तः प्रजानां तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

ایتہ۔ جس سے۔ کرمانئہ۔ کرم کرنے والے۔ اپہ سو یگنی۔ یگن آدی کرنے والے یگن کو۔ کرنہ ونتہ۔ کرتے ہیں۔ ودیدہ وتھ۔ یدھ کرتے ہیں۔ ایشہ دھیرا۔ جس سے دیریہ یکھت ہو کر۔ یتھ۔ جو۔ اپرووم۔ اپروہ سامرتھیہ یکھت۔ یکھم۔ پوجنی ہے۔ انتر پرجا نام۔ پرجا کے بیتر وہ میرا من دھرم کی اچھا یکھت ہو کر ادھرم کو چھوڑ دیوے۔

بھاوارتھ۔ جس من سے یگن دان آدی کرم دھرماتما لوگ کرتے ہیں اور جس من کے دیریہ سے یودھا یدھ کرتے ہیں۔ وہ میرا من دھرم کی اچھا یکھت ہو کر آتم پراین ہووے۔

यत्प्रज्ञानमुत चेतो धृतिश्च, यज्ज्योतिरन्तरमृतं प्रजासु। यस्मान्न ऋते किञ्चन कर्म क्रियते, तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

یت پرگیانم۔ جو اتھکرشٹ گیان۔ اوت چیتو۔ چت اور دھرتیش چہ۔ دیریہ یکھت نشچے ورتی سے۔ یت جوتیر۔ جو پرکاش مان ہے۔ انترامرتم پرجاسو۔ پرجاؤں کے بیترامر سے۔

لیسمات نہ ایریتی۔ جسکے بغیر نہ کوئی۔ کنچن کرم۔ کام۔ کریہ تی۔ کیا جاتا ہے۔

بھاؤ ارتھ۔ گیان اور ورتی پرجاؤں کے انتر پرکاش یوکھت اور ناش رہت ہے۔ جس کے بغیر کوئی کرم نہیں کیا جا سکتا ہے۔ وہ میرا من شو کے ارپن ہو۔

येनेदं भूतं भवनं भविष्यत्परिगृहीतममृतेन सर्वम् । येन यज्ञस्तायते सप्त होता, तन्मे मनः शिव०॥

اینہ۔ جس سے۔ ایدم۔ یوگی پرش۔ بھوتم، بھونم، بھویشت۔ بھوت، بھوش، برتمان۔ پیرہ گرہیت۔ گرہن کرتے ہیں۔ امرتنہ۔ ناش رہت۔ سرودم۔ سب۔ اینہ۔ جس سے یوگی پورش۔ یگنس ترکال یگیہ۔ تایہ تی۔ کرتے ہیں۔ سپتہ ہوتا۔ پانچ گیان اندریہ بدھی اور آتما سے۔

بھاؤ ارتھ۔ ہے ایشور جس سے یوگی جن ماضی حال مستقبل ولیوہاروں کو جانتے ہیں جو ناش رہت جیو آتما کو پرماتما سے بلا کر سب پرکار ترکالی یگیہ کرتے ہیں۔ جس میں گیان کریا ہے۔ جس کرم سے گیان اندرے بدھی اور آتما یوکھت رہتا ہے اور یوگ روپ اگنی کو بڑھاتے ہیں۔ وہ میرا من سرودا یوگ یوکھت رہے۔

यस्मिन्नृचः साम यजूंषि यस्मिन्प्रतिष्ठिता रथनाभाविवाराः । यस्मिंश्चित्तं सर्वमोतं प्रजानां, तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

لیمن رچا سام یجو منتھ - جس میں رگ یجر سام وید - لیمن
جس میرے من میں - پر تشٹھتاہ - پر تشٹھت رہ کر - رتھ نابھاہ
رتھ کے مدھ دورا میں - وبھارا - آرا لگے رہتے ہیں - لیمن -
جس میں - چتم - چت - سرو م اوتم - سرزہ و یا پک - پر جانام -
پرجا کا ساکھی -

بھاؤ ارتھ - ہی ایشور میرے من میں جیسے رتھ کے مدھ ڈنڈا
میں آرا لگے رہتے ہیں - ویسے ہی تینوں وید بھی میرے میں بھی پر تشٹھت
ہوں - وہ میرا من اودیا سے رہت ودیا پراین رہے -

सुषारथिरश्वानिव यन्मनुष्यान्नेनीयतेऽभीषुभि-
र्वाजिन इव । हृत्प्रतिष्ठं यदजिरं यविष्ठं, तन्मे
मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

سوشارتھر اشوان یوہ - رسی کے بغیر گھوڑوں کے سماں - ین -
جو میرا من - منو شیاں - منوشوں کو - نی نی اینتے - جو ادھر
اُدھر لے جاتا ہے - ابھی شو - اننت ویگ والا - بریو اجن -
گتی سماں دوڑتا ہے - اتوہ - جیسے - ہرت پرتشٹھم - ہردے میں
ٹک کر - یت - جو میرا من - اجرم - جرا اور جنم رہت - جیوشٹم
زندہ رہے -

بھاؤ ارتھ - ہی ایشور یہ میرا من بے لگام گھوڑوں کیطرح اِدھر اُدھر
دوڑتا پھرتا ہے - جو ہردے میں ٹکا ہوا گتی مان اننت ویگ

والا ہے۔ وہ سب اندریوں کو ادھرم آچرن سے روک کر دھرم میں سرؔدا چلا کرے۔

अथ य एष एतस्मिन्मण्डले, पुरुषो यश्चैष हिरण्मयः पुरुषः। अथ य एष एतस्मिन्मण्डले, पुरुषोऽयमेव सोयं दक्षिणेऽक्षन्पुरुषः ॥

اتھ۔ اب۔ یا الیشن۔ جو یہ۔ ایتی اسمن منڈلے۔ اس منڈل میں ورتمان۔ پورشاہ۔ پورش۔ یاشچیہ الیشن۔ اور جو یہ ہرنیہ میاہ۔ سوریہ اور اگنی روپ سے جگت کو پالن کرتا ہوا۔ پورشاہ۔ وہ پورش۔ اتھ یا الیشہ۔ اب جو یہ۔ اتسمن۔ اس منڈلے۔ منڈل میں۔ پورشا۔ پورش پرماتما۔ ایم الیوہ۔ یہ ہی ہے۔ دکھشی۔ دکھن مارگ سے۔ ایکھن۔ دیکھتے ہوتے دن رات چلتا ہے۔ پورشتیہ۔ وہی پورش۔

بھاؤ ارتھ۔ اس سوریہ منڈل میں جو پرماتما سوریہ اگنی آدھ روپ سے جگت کو پرکاشت کرتا ہوا انتریامیہ بھاؤ سے ہم جیوں میں آپ ہی ورتمان ہو کر دکھاتا ہوا اور اوترائن کے مارگ میں دن رات چلتا ہے۔ سو میں اس پورش کو شدھ من سے پرارتھنا کرتا ہوں۔ کہ میری دیئوی سمپت کر کے جیسے دیوتا سکھ بھوگتے ہیں۔ اسی پرکار میں بھی سو سکھ بھوگوں۔

य उदगात्पुरस्तान्महतो अर्णवाद्विभ्राजमानः सरिरस्य मध्ये। स मामृषभो रोहिताक्षः, सूर्यो विपश्चिन्मनसा पुनातु। य ब्रह्माऽवादिष्म तन्मा मा हिंसीः सूर्याय विभ्राजायवे नमो नमः ॥

یہ ۔ اُودگات ۔ جو اُودے ہوا ۔ پُرستات ۔ پُورب دِشا سے ۔ مہتو ارنوات ۔ بڑے سمندر سے ۔ ببھراجمانہ ۔ چمکتا ہوا ۔ سرِرسیہ مدھے ۔ چلنے کے مارگ انترکش کے بیچ ۔ سہ مام ۔ وہ مجھے رِشبھ ۔ جو کامنا برساتا ہے ۔ روہتاکش ۔ لال آنکھیں جیکی ہیں ۔ سوریہ ۔ سوریہ ۔ وپشچت ۔ جو گیانی ہے ۔ منسا ۔ من سے ۔ پُناتو ۔ شُدھ کرے ۔ یت ۔ جو کچھ ۔ برہما ۔ وید ۔ اواد شمہ ہم نے پڑھا ۔ تت ما ۔ وہ ۔ ماہمسیت ۔ نشٹ نہ کرے اپنے آسوری کرم نہ کروائے ۔ سوریائے ۔ سوریہ بھگوان ۔ ببھراجائے ۔ وشیش کرکے چمکنے والے کو ۔ ویے ۔ جو شریشٹھ ہے ۔ نمو نماہ ۔ نمسکار بار بار کرتا ہوں ۔

جو سوریہ بھگوان پورب سے اُودے ہو کر سمندر کے بیچ سے چمکتا ہوا انترکش کے مارگ میں لال آنکھیں رکھتا ہوا چلتا ہے اور کامنا برساتا ہے ۔ اسی کا ہم چنتن کرکے پرارتھنا کرتے ہیں ۔ کہ جو ہم نے وید پڑھا ۔ سو ہمارا پڑھا ہوا نشٹ نہ ہونے پاوے ارتھات ہم آسوری کرم نہ کریں ۔ سو ایسے پرکاشمان سوریہ کو بارم بار

نمسکار کرتا ہوں۔ اوم اب گائیتری کا انگ نیاس شروع کرے۔

اوم نابھو ہردے اوم شرسہ بھوپادلو بھواہ ہردے سواہ شرسے۔ اوم بھواد نگشٹکابیام نمہ۔ اوم بھواہ ترجنہ بیام نمہ اوم سواہ مدھما بیام نمہ۔ اوم جہا اناملکا بیام نمہ۔ اوم جنا کنشٹکا بیام نمہ۔ اوم تپاہ ستیم کرتلہ کرپشٹابیام نمہ اوم بھوپادھیبہ اوم بھواہ جانود اوم سواہ گوہیے اوم جہا نابھو اوم جنا ہردے اوم تپا کنٹھے اوم ستیم شرسہ اوم بھوہردیے نمہ۔ اوم بھواہ شرسہ سواہا۔ اوم سواہ شنکھائے اوشٹ اوم جہا کوچائے ہوم اوم جنا نیترابیام اوشٹ اوم تپاہ ستیم استرائے پھٹ۔ اوم تت سوہ تور اونگشٹھا بیام نمہ دریم ترجنہ بیام بھرگو دیوسہ مدھیابیام نمہ دی ہی اناملکا بیام نمہ دھیو اینہ کنشٹکا بیام نمہ پرچودیات کرتلہ کر پرشٹابیام نمہ۔ تت پاذبو سوہ تور جانو وری نم گہم بھرگو نابھو دی وسہ ہردے دی ہی سنگھٹے دیاو ناسکاام یاہ چکھشو ناہ للاٹے پرچودیات شرسہ تت سوہ تور ہردیائے نمہ وری نیم شرسہ سوہا بھرگو دیوسہ شنکھائے اوشٹ دی ہی کوچائے ہوم دیو لو تا نیترابیام اوشٹ پرچودیات استرائے پھٹ اوم آپس نتہ یوجو تیر تیتیر لو امرتم للاٹے برہم بھو بھواہ سور اوم شرسہ۔

اب پرانام منتر سے پرانایام جیسے پیچھے لکھا گیا ہے کرے۔ اسکے بعد گائیتری شاپ موچن کا آرنبہ کرے۔

اہہ شری مہا گائیتری شاپ اُودھار منتر سہ وشوا متر رشہ دِشتا رینپکھتی چھنداہ سوہ تا دیوتا شاپ دواری ورنہ یوگاہ ۔

شاپ موچن منتر

हिरण्यगर्भः समवर्तताग्रे भूतस्य जातः पतिरेक आसीत् । स दाधार पृथिवीं द्यामुतेमां कस्मै देवाय हविषा विधेम ॥

ابار منتر کو پڑھیں ۔

ارتھ ۔ جب سرشٹھی نہیں بنی تھی ۔ تب ایک اودلیہ ہرنیہ گربھ جو سُوریہ آدی تیجسوی پدارتھوں کا گربھ نام اوتپتی استھان یا ادتپادک ہے ۔ سوہی سب سے پرتھم تھا ۔ وہی سب جگت کا سناتن پرسدھ پتی ہے ۔ وہی پرماتما پرتھوی سے لیکر ہرنیہ گربھ پرنیت جگت کو رچ کے دھارن کرتا ہے (کسمے دیو رے) کون پرجاپتی ۔ وہ پرجا پتی جو پرماتما کی پوجا آتھمہ سمرتن سے بنجھادت کریں ۔ اسکے بغیر کسی دوسرے کی اوپاسنا نہ کرے ۔ اسلئے چاہیئے کہ پرماتما کی اوپاسنا نشر کرتا ہے اگر تم اس لوک کا اور سورگ کا سکھ پراپت کرنا ہے ۔ یجر وید

ادھائے ۱۳ شلوک نمبر ۴

اوم اسہ سری مہا گائیتری منتر سہ وشوامتر رشہ گائیتر م چھنداہ سوہ تا دیوتا آتھنو وانگمنا کا یو پارجتہ پاپ نوارنا تھم

دھرم ارتھ کام موکھیارتھی سری مہا گائیتری اشٹ اوتر شت جپی وینہ لوگاہ۔ یعنی جپ کرنے کا وعدہ دیوتا سے کرنا کر یں کتنا جپ کرواں گا۔

انتھ دھیانم۔ موکھتا ودیا رُمہ ہیمہ نیلہ دھولہ چھایائیے موکھیں تری اکھیئے یوکھنام نیدو بندھ رتن موکٹا م تتواتمہ ورنا تمھ میکام گائیتریم وردا بھیام کوشنکرام شولم کپالم گنیم تنفکھم چکرم انتھ آرنیادھیو گام ہستیرونتیہم بھیجے۔

جل انجلی اُٹھا کر ۳ بار پڑھیں۔ ہم کچھ ورد ے دیوی تر کھری برہم وادنی۔ گائیتریم چھندسا ماتا برہم یونی نمو استوتی۔

اب پرانا یام کرکے گائیتری منتر کا جپ من سے او پنچا رن کرنا چاہیے۔ آدھ اور انت میں اوم لگا کر ۱۰ بار یا ۱۰۸ یا ۱۰۰۰ بار جپ کرنے کے بعد پھر بطریق سابقہ پرانا یام کرنا چاہیے۔

اوم دیوا گاتو دیدو گاتم ویت تو ا گاتوم یت منس پت یمم دیوبھیم سواہا واتی دھا۔

اتی نہ اشری مہا گائیتری دشا منشہ وا اشٹ اوتر شتنا منشہ جپی نہ دھرم آرتھہ کام موکھیارتھی سری مہا گائیتری پریتیام پرنتیا بھوتو۔

نشہ ہیر حینم جپیم شتی نہ تو پرا کرتم نر لوگ اُدھتم سمہرپنہ گائیتری ہنتہ سکھبشم۔

اور پھر رشیوں رشاؤں کو چکر لگاتے ہوئے نمسکار کرنا چاہیئے۔

اور پھر ترپن کریں۔ اوم نمو برہمنی نمو استو گنی تمہ پرتھوے نمہ اوشدھی

بیاہ نمو واچے نمو واجس پتی نمو وشنوی برہینتی کرنومی۔ اتہ

اتیاسام الوہ دیوانام سارستم سالوجیم سلوکتام سایمیم اوا

پنوتے۔ یہ ایوم ویدان سو ادھیایم اوھی تے۔ اب سنکھپت

ترپن کرے۔ سو یتہ برہما دیا سروی دیوتا ترپنیام کنٹھو پویتی۔

سندکا دیا سروی رشیاہ ترپنام ترپیام۔ اپہ سویتہ اور گھوا نلا دیا

سروی پیتراہ ترپیام ترپیام ترپیام = اب اپنے پیتروں کا ترپن کرنے۔

اوم تتا ست برہما ادی تاوت تنھو ادے امکہ ما منہ امکہ پکھسہ

تنتھو امکا یام امکہ وارا ستا نییام پتا پتا ہیے پرپتا ہیے ماتا

پتا ہی پرپتا ہیے ماتا ہیے پرماتا ہیے وردھ پرماتا ہیے

ماتا ہیے۔ پرماتا ہیے وردھ پرماتا ہیے اتیادی ترپنتم ترپنتم ترپتم

انی سندھیا اوپاسنا شبدھ ارتھ بھاؤ ارتھ سہتا

سمپورنم۔ شوبھم استو سروہ جگتام

پریمی بھگتوں کا انوچر وشیدھ نھوشن کیلاس آرام

جب تک یہ شریر روپی گھر سوستھ ہے۔ جب تک
بڑھاپا دور ہے، جب تک اندریوں کی شکتی ٹھیک ہے اور
آیو کا کھشے نہیں ہوا ہے۔ ودوان منش کو تبھی تک اپنے کلیان
کیلئے مہان پریتن کرنا چاہیئے نہ کہ جب گھر کو آگ لگ جائے۔
تو اس وقت کنواں کھودنے کا ادھم کرنا کس کام کا۔ اگر
منش کا آیو سو برس تک ہوگا تو اس کا آدھا راتوں کے
نیند میں بیت گیا اور باقی نصف کا نصف حصہ بچپن اور
بڑھاپے میں بیت گیا۔ باقی پچیس ۲۵ برسوں میں منش
نے اپنا آیو روگوں، دکھوں اور غریبی اور خوشی اور ماتم
میں گذر جاتا ہے۔ پانی کی لہروں کی سمان یہ ہمارا چنچل
جیون وایو کی طرح بیت کر کہیں بھی شانتھ نہیں پاتا ہے۔
اسلئے چاہیئے کہ منش جوانی میں ہی اپنے ادھار کے
لئے دھرم کرم اور دان کا پریتن کرتا رہے۔

بڑھاپے میں جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ چلنے پھرنے کی طاقت
نہیں رہتی ہے۔ دانت گر جاتے ہیں۔ بینائی کی کمی، بہرا پن،
منہ سے رال ٹپکتی ہے۔ بندھو جن کہنا نہیں مانتے
استری سیوا نہیں کرتی۔ بوڑھے منش پتر بھی شترو بن
جاتا ہے۔ لہٰذا بڑا کشٹ ہے۔ ویراگیہ شتک

شری گائتری مہاودیا لوکیلئے شبھ سنبادیش

چونکہ اس وقت ہم لوگوں کو پاپ کرموں کے انوسار بہت سے
دکھوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جسکے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔
اسلئے ان دکھوں کی نوورتی کیلئے ہمیں اپنے سوَدھرم پر چلنا
اوچت ہے۔ جسکا پہلا زینہ سندھیا اوپاسنا ہے جس میں گائتری
سنسکار دھارن کرنے کیلئے ہم ہزاروں روپئے خرچ کرکے اپنے
سنتانوں کو گائتری سنسکار کرتے ہیں۔ جسکی اصلیت اور ارتھ
کو نہ جان کر اس کی اوپاسنا پر بھی بھاؤ نہیں رہا ہے۔ اس لئے بڑی
محنت سے **پرنو اور گائتری** اوپاسنا یعنی سندھیا کا پد
ارتھ اور بھاؤ ارتھ سمیت اردو خط میں پرگٹ کیا گیا ہے۔ جس
کو اچھی طرح پڑھکر گائتری تتو کو جاننا اوچت ہے۔ اس لئے
ہر ایک سوتر دھاری کو اس کی ایک ایک کاپی اپنے پاس پڑھنے
اور جاننے کے واسطے رکھنی چاہیئے۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ جگت میں
اصلیت اور اصول کیا ہے۔ اس کی اوپاسنا کرنے سے بھوت، بھوشت
برتمان کال کے پاپوں کا ناش اور دھن سنتان اور سمپتی کی ورِدھی
ہوتی ہے۔

آپ کا شبھ چنتک
آیورویدبھوشن، نیواہ